ہمارے گرو صاحبان ویدوں کے پیرو تھے

اس کتاب میں گرنتھ صاحب کے ۲۷ پرمانوں سے یہ امر بخوبی روشن
کیا گیا ہے کہ ہمارے پوجنیہ شری گرو صاحبان ویدوں کے سچے بھگت تھے

جسکو

سردار ارجن سنگھ جی

نے بڑی محنت اور جانفشانی سے ہندو پبلک کیلئے عموماً اور سکھ پبلک کیلئے خصوصاً

تصنیف کیا

بار اول تعداد (۲۰۰۰)   مطبوعہ ہندوستان سٹیم پریس لاہور   قیمت ۱ر

डॉ. रामप्रकाश द्वारा भेंट

गुरु विरजानन्द दण्डी
सन्दर्भ पुस्तकालय
5087
प्रतिग्रहण क्रमांक
दयानन्द

خالصہ بھائیوں سے خاص عرض

پیارے بھائیو یہہ ٹریکٹ لکھنے کی اسواسطے ضرورت ہوئی ہے۔ کہ اسوقت خود غرض لوگ اپنی کسی غرض اور لالچ کو مکھہ رکھکر سیدھے سادھے خالصہ بھائیوں کو دہوکا دیکر گورو مہاراج کے منشا کے خلاف چلاکر پاپی بنا رہے ہیں۔ چونکہ سب خالصہ بھائی گرنتھ صاحب کو اچھی طرح مطالع نہیں کرتے۔ اسلئے بہت آسانی سے ان گمراہوں کے دہوکا میں آجاتے ہیں۔ اور غلطی سے یہہ سمجھتے ہوئے کہ ہم گرو مہاراج کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ الٹے راستہ پر جارہے ہیں۔ اور اس سے وہ گرو مہاراج کے راستہ سے دن بدن بہت پیچھے ہٹے جارہے ہیں۔ جیساکہ ایک شخص نے لاہور سے دہلی جانا ہو۔ مگر راستہ کی ناواقفیت سے پشاور کیطرف چل پڑے تو خواہ وہ کتنی ہی تیزی اور تندی سے رات دن سفر کرے۔ مگر وہ منزل مقصود سے قدم بقدم دور ہوتا جائیگا۔ اس سفر سے اس کی منزل ہی خراب نہ ہوگی۔ بلکہ جب اسے معلوم ہوگا۔ تو اسی زور کا دھچکا اپنی محنت کے رائگاں جانے سے لگجائیگا۔ اسیطرح اسوقت ذیر خود غرض سکھ اپنی اغراض کے لئے خالصہ بھائیوں کو الٹا چلاکر انکی عمر کو خراب راستہ پر لگواکر موت کے دنوں کے نزدیک لیجارہے ہیں۔ پیارے بھائیوں موت کے وقت پہنچنے پر آپ کے کرنے سے کچھ بھی نہیں بن سکیگا۔ اسلئے بجائے اسکے کہ آپ بعد میں کف افسوس ملتے رہیں اس جہان فانی سے روانہ ہوں۔ اسوقت یہ التماس کی جاتی ہے کہ آپ اسی وقت

عرض

اس کتاب کا گرنتھ صاحب سے مقابلہ کرنے کیلئے مندرجہ طریق استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کتاب میں ہر شلوک پر محلہ و نمبر شلوک و نام راگ درج کیا گیا ہے جسکا خاص منشا یہ ہے کہ ہر شخص بسہولیت اس کتاب کو ہاتھ میں لیکر گورگرنتھ صاحب سے مقابلہ کر سکے۔ یعنی راگ کے نام سے فوراً فہرست میں صفحہ شلوک ملجاتا ہے اور جو صفحے درج کئے گئے ہیں وہ اس گرنتھ صاحب کے ہیں جو منشی ہیرانند مالک ودیا پرکاشک پریس لاہور میں شائع ہوئے ہیں۔ مذکورہ بالا طریق پر ہر شخص گرنتھ صاحب سے مقابلہ کر سکتا ہے اگر کسی شبد کے ارتھ سمجھنے کی ضرورت ہو یا کوئی اور اعتراض ہو۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت سے شکوک کو دور کر سکتے ہیں۔

ارجن سنگھ۔ موضع علی پور۔ ڈاکخانہ خاص۔ چک نمبر ۱۰۵۔ رکھ برانچ۔
ریلوے سٹیشن روڈ چنیوٹ

تشریف لے گئے تو پہلے دن بوقت شام دہرم سالہ میں سکھوں کے سامنے لیکچر دیا جس میں فرمایا کہ گرنتھ صاحب میں شری رامچندر اور شری کرشن جی مہاراج کی ویسی ہی عزت کرنے کا حکم ہے جیسی عزت خاص گورو صاحبان کے لئے مخصوص ہے۔ اور سکھ ہندوؤں کا جزو ہیں ان سے علیحدہ نہیں۔

پریزیڈنٹ ہندو کانفرنس ملتان کی تقریر

۱۰ اکتوبر کو ہندو کانفرنس ملتان کا اجلاس ہوا۔ کارروائی ساڑھے گیارہ بجے شروع ہوئی۔ گرنتھ صاحب نے بھجن پڑھے جانے کے بعد آنریبل لالہ بہاری چند پردہان استقبالیہ کمیٹی ہندو کانفرنس نے اپنی تقریر پڑھکر سنائی اس کے بعد بابو گوبخش سنگھ پریذیڈنٹ کانفرنس نے گورمکھی میں اپنی تقریر پڑھی۔ جسکا خلاصہ مطلب یہ ہے:

میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے اس جلسہ کی صدارت کا فخر بخشا۔ جو تمام ہندو جاتی کا جلسہ ہے۔ میں انگریزی خواں نہیں ہوں۔ میں آپ کی اعلیٰ امیدوں کو پورا نہیں کرسکونگا۔ لیکن میرا خیال ہے۔ کہ آپ کا مجھے صدارت جلسہ کا اعزاز بخشنا پرانے اور نئے خیال کے ہندوؤں کو ملانے کا موجب ثابت ہوگا۔ یہ ٹھیک ہے کہ آجکل انگریزی زبان تمام اعلےٰ خیالات کا مخزن ہے۔ لیکن ایسے اصحاب بھی ہوئے ہیں۔ جو انگریزی سے ناواقف تھے مگر جنہوں نے ہندو جاتی کی قسمت کو بہتر صورت میں پلٹا دیا ہے بہتر ہوتا کہ آپ ڈاکٹر ستیہ پرتول چندر چیٹرجی کی طرح جو گذشتہ کانفرنس کے پردہان تھے کسی لائق شخص کو کانفرنس کا پردھان مقرر کرتے۔

ہے۔ اس لئے وچار کرکے اپنا سیدھا راستہ لو۔ اور گورو مہاراج کے حکموں کو سمجھکر سپر طلب
خودغرض اشخاص کی آرزو پورا کرنے کے لئے اندھا دھند پیروی نہ کرو۔ دسوں
گورو مہاراج ویدوں کے سچے بھگت تھے۔ جسطرح ہندوؤں کے تمام رشی منی ویدوں
کو ملحوظ رکھکر اپدیش کرتے رہے سمرتی اور شاستر بناتے رہے اسیطرح ان دھرم
اوتاروں نے وید کو ملحوظ رکھکر ان سے انکول دھرم کا راستہ مورکھ لوگوں کو دکھایا۔
کیا یہہ خودغرضی ہیں۔ کہ اپنی خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے گرنتھ صاحب کو اپنے
دھوکا کی ٹٹی بناکر ویدوں کو بدنام کیا جائے۔ اور صاف اور سیدھے شبدوں کو
مروڑ تروڑ کر اُلٹے ارتھ ظاہر کرکے خالصہ بھائیوں کو دھوکا دیا جائے۔ چونکہ یہہ
بیماری سنہ ۱۹۰۱ء کے قریب شروع ہوئی۔ اب اسکا کچھ اثر بڑے شہروں سے
نکلکر گاؤں کی طرف بھی آنے لگا۔ اس سے مجھے گورو مہاراج کی سچی بھگتی اور پریم سے
مجبور ہوکر کہ لوگ کسطرح ان کا نام لیکر اپنی من مرضی پوری کرتے ہیں۔ یہہ ٹریکٹ
لکھکر گورو مہاراج کے اصل اپدیش کو ظاہر کرنا پڑا ۔۔

ارجن سنگھ

سکھوں کے مستند لیڈر کی اس بارہ میں رائے

سنت بابا کھیم سنگھ صاحب مرحوم کے صاحبزادہ بابا گوربخش سنگھ صاحب جو اس
وقت سکھوں کے مستند لیڈر ہیں۔ انہوں نے جبکہ وہ ہندو کانفرنس کے موقع پر

باہر ہیں۔ سرانجام دے لینگے۔ لیکن سکھوں اور ہندؤں کے مل کر کام کرنے سے کئی ضروری اور وسیع کام ایسے ہیں جو باسانی پورے ہو سکتے ہیں۔ اور سکھ علیحدہ ہو کر وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے۔

یہ واقعی افسوس کا مقام ہے کہ ایک طرف ہندو جاتی کی حفاظت کے لئے ہمارے گوروؤں نے بے نظیر قربانیاں کیں۔ اور اپنی اور اپنے بچوں کی جانیں قربان کر دیں دوسری طرف آج سکھ کہتے ہیں۔ کہ ان کا ہندؤں سے کچھ واسطہ نہیں اور کہ وہ ہندؤں سے علیحدہ ہیں۔ پہلی پادشاہی بابا نانک دیوجی سے لیکر دسویں پادشاہی گورو گوبند سنگھ جی مہاراج تک سب گوروں نے ہندو دھرم کی حفاظت کو اپنا پہلا فرض قرار دیا ہے۔ بابا نانک دیوجی فرماتے ہیں "ہندو سالاہیں سلاہ۔ درشن روپ اپار"۔ یعنے ہندو کی جسقدر تعریف کیجائے بجا ہے۔ ہندو کے درشن کرنے سے ایک قسم کی [illegible] آتما میں پیدا ہوتی ہے۔ گورو گوبند سنگھ جی مہاراج فرماتے ہیں۔

"تلک جنجو راکھا پربھ تاکا۔ کینو بڑا کلو مہ ساکا"۔ (از دسم گرنتھی صفحہ ۳۱۰) یعنے "ایشور نے کل جگ میں تلک۔ جنیو اور اعلےٰ خوبیوں کی رکھشا کی"۔ جب اور [illegible] ن ہندو جاتی تک لوگ گورو صاحبان کے پاس مدد اور رکھشا کے لئے جاتے رہے گورو صاحبان ان کو مدد دیتے رہے۔ نویں پادشاہی نے اپنا سیس بھی ہندو جاتی کی رکھشا میں قربان کر دیا۔ کیا یہ ممکن تھا کہ آج امن و امان کے زمانہ میں ہندو بھائی مجھ سے کہتے کہ آؤ ہندو جاتی کی ترقی کی کوششوں میں ہمارا ساتھ دو اور میں انکار کرتا؟ اگر میں انکار کرتا۔ تو میری سی غلطی تھی۔

جب مجھے کانفرنس کی صدارت پیش کی گئی اور میں نے اسے منظور کیا تو میرے کئی سکھ بھائیوں نے یہ اعتراض اٹھایا۔ کہ یہ کسطرح ممکن ہے کہ میں ایک پکا سکھ ہوکر گورو نانک دیوجی بانی سکھ دہرم کی نسل سے ہوکر ہندؤں کے ساتھ ملنا اور ان کے جلسہ کا پردھان بننا منظور کروں۔ جبکہ سکھ اور ہندو دو علیحدہ علیحدہ فرقے ہیں۔ میرے سکھ بھائیوں نے یہ اعتراض بھی کیا کہ جبکہ سکھوں کے اپنے کئی کام اصلاح کے محتاج ہیں تو میرے پاس اتنا وقت کہاں سے آگیا۔ کہ میں ان کاموں کو ادھورا چھوڑکر ہندؤں کی عام اصلاح کے کام میں مصروف ہو سکتا ہوں؟ یہ دو اعتراض میرے سکھ بھائیوں نے پیش کئے ہیں۔ مگر میں ان کو بجا نہیں سمجھتا۔ کیونکہ میں جس سکھ دہرم کا پیرو ہوں وہ مجھے سکھاتا ہے۔ کہ سکھ ہندو ہیں۔ اور ویسے ہی ہندو ہیں جیسے کہ دوسرے ہندو۔ میری نظر میں سکھ۔ سناتنی۔ آریہ سماجی۔ برہمو۔ سب ہندو جاتی میں شامل اور اس کے حصے ہیں۔ ان فرقوں میں اگرچہ چند معاملات پر اختلاف رائے بھی ہے لیکن ضروری معاملات میں یہ سب ایک ہی ہیں۔ ہندو سبھا نے بہت اچھا کیا ہے۔ کہ اختلا امور کو بالائے طاق رکھدیا ہے۔ اور مذہبی مسائل کو اپنے دائرہ سے خارج کردیا ہے پس ہندو سبھا کے مقدمہ کو سمجھا ہوا کون ہندو ہے۔ جو اس کی شرکت سے انکار کریگا۔ اگر سبھا کے اغراض و مقاصد میں کوئی ایسی بات ہو جو سکھوں کے فوائد کو نقصان پہنچا والی ہو تو وجہ پیش ہونی چاہیئے۔ جب تک یہ نہیں کیا جاتا سبھا پر سکھوں کیطرف۔ کوئی اعتراض وارد نہیں ہوسکتا۔ یہ سچ ہے کہ اگر سکھ ہندو سبھا میں شریک نہ ہونگے اور اپنے دائرہ میں کام کرتے رہینگے تو وہ اصلاحیں جو ہندو سبھا کے دائرہ مقاصد

[illegible]

ہمارے اپنے اختیار میں ہے پیدا کرنا کہ وہ وقت جلد آئے۔

ایسی سبب روپیہ اور کام کرنے والے آدمی ہیں۔ دوا نگورہ سے خوش قسمتی ہے کہ ہم اس ارادہ میں کامیاب ہوں۔ یاد رکھنا چاہیے اس وقت کا آنا بہت جلد ہے۔

سکھ اور ہندو کے سوال کو جو در اصل بالکل سادہ ہے۔ اور خواہ مخواہ اہم
پیدا کی گئی ہے۔ بالائے طاق رکھکر آؤ! دیکھو کہ اسوقت ہمارے ملک میں کیا
اس میں شک نہیں کہ ملک میں بے چینی کا جذبہ موجود ہے۔ اس کی کئی وجوہات
اعتباری اور خود غرضی ملک میں بہت پھیلی ہوئی ہے۔ اور یہ بھی ایک بڑی وجہ
ہے۔ افسوس ہے کہ یہ بے اعتباری رعایا کے افراد میں ہی نہیں۔ بلکہ گورنمنٹ
کے درمیان بھی موجود ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ گورنمنٹ کے بغیر ہمارا گذ
ہوسکتا۔ اور گورنمنٹ بھی سمجھتی ہے کہ رعایا کے بغیر اس کا وجود ناممکن ہے
بے اعتباری کیسی؟ تعجب ہے کہ یہ بے اعتباری گورنمنٹ کے دل میں رعایا کے
طبقہ کیطرف سے نہیں بلکہ تعلیمیافتہ جماعت کیطرف سے ہے۔ اور پھر تعد
میں سے اس جماعت کیطرف سے ہے۔ جسکو انگریزی راج کے چلے جانے
بڑھکر نقصان پہنچنے کا احتمال ہے نہیں بلکہ نقصان پہنچ چکا ہے۔ میرا اشا
قوم کی طرف ہے۔

میں پرماتما کو حاضر ناظر سمجھکر سچ کہتا ہوں کہ یہ نظارہ میرے لئے دکھ
اس ملک میں اس قسم کے کئی واقعات ہوئے ہیں۔ کہ قدرت بھی ان سے
ہے۔ اور بھارت ماتا آجتک ان پر افسوس کے آنسو بہا رہی ہے۔ بیگناہ
قتل سے ضرور آپ لوگوں کو رنج ہوا ہوگا۔ گورنمنٹ کو یہ یقین دلانے کی کوش
کہ یہ مجرمانہ افعال چند اشخاص کی بدنیتی کا نتیجہ تھے۔ اور کہ تمام جاتی کو ان
تھا نہ ہمدردی گورنمنٹ نے خود بھی مہربانی فرماکر یہ خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ

جس میں شک ہو وہ خود ثبوت کا محتاج ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ سری گورو جی وید کو ایشوری بانی مانتے تھے۔ اسلئے وہ ویدوں کے ہمیشہ پرمان دیتے رہے۔

ع۳ سری راگ محلہ ۳ سلوک ۱۹ صفحہ ۷۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے، (رہو میں کرم کما وو ے جم ڈنڈ لگے) من مٹھ کتے اوپاے نہ چھوٹ ای سمرت شاستر سود ہو جائے ¤ مل سنگت سادہو اودیرسے گور کا شبد کمائے ¤ ارتھ۔ من کے کرم کرنے والا جیو بہتری قسم کے کرم کرتا ہے۔ پرنتو اسکا چھٹکارا نہیں ہوتا۔ اگر اس میں شک ہے، تو سمرتی اور شاستروں کو دیکھ لو وہاں یہ لکھا ہے۔ کہ سادھو کی سنگت کرنے سے گوروں کا بتایا ہوا شبد (اد لکار) کے جپ سے مکتی ملجاتی ہے۔

ع۴ سری راگ محلہ پنج شلوک ۲۵ صفحہ ۷۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے، (جان کو مشکل ات بنی)۔ شاستر سمرت وید چار مکھان گور بچرے ¤ تپے تپیسر جوگیا تیرتھ گون کرے ¤ رنگ نہ لگے پاربرہم تاں سرپر نرک جانہہ ¤ ارتھ سری گورو جی لکھتے ہیں کہ شاستر اور سمرتیاں اور چاروں وید کنٹھ ہوویں اور تپ کرنیوالا یوگی ہووے اور تیرتھ یاترا بھی کرتا ہووے۔ اگر پاربرہم سے اسکا من نہیں لگا تو ایسا جیو باوجود وید پاٹھی ہونے کے نرک کو جاوے گا۔

ع۵ دار سری راگ محلہ ۳ شلوک ۳ پوڑی ۲ صفحہ ۷۷ جس کا پہلا شبد یہ ہے (راگاں وچ سری راگ ہے) صفحہ ۷۶،۷۷۔ سپت دیپ سپت ساگرا نو کھنڈ چار وید دس اسٹ پوراناں ہرسبناں وچ توں ورتدا ہرسبناں بھاناں ¤ ارتھ سات ولایت اور سات سمندر اور نو کھنڈ پرتھوی اور اٹھارہ پوران۔ ان سب میں

گرنتھ صاحب کا ایڈیشن وید کے متعلق!

علہ سری راگ محلہ ۳ شلوک ۲۴ صفحہ ۷۲ - جس کا پہلا شبد یہ ہے
سچا صاحب سیوائے سچ وڈیائی دے
ترے گن بکھیا اندھ ہے مایا موہ گنوار ۔ تو بھی اسکو سیوکے پڑھ وید ان کریکار
ارتھ ۔ ترے گن والی پرکرتی کا سیون وہ لوگ کرتے ہیں ۔ جو مایا کے موہ میں پھنسے ہوئے ہیں ۔ کیونکہ مایا کے موہ سے اندھکار کی پراپتی ہوتی ہے تو بھی آدمی اس مایا کا کرتے ہیں ۔ ویدوں میں ایسا لکھا ہے ۔ وہاں دیکھ لینا چاہئے ۔ سری گوروجی اور دیکھ لوگوں کو نشچہ کرانے کی خاطر وید کا پرمان دیتے ہیں ۔ جس سے یہ بات ثابت ہے ۔ کہ گورو صاحبان ویدوں کو شستر پرمان مانتے تھے ۔

علہ سری راگ محلہ پہلا سلوک ۹ صفحہ ۴۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے ستگور لوڑ ا جے
بھائی رے گور بن گیان نہ ہوئے ۔ پچھو برہمی نار دے وید بیاسے کوئے
ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں کہ ہے بھائی ستگورو کے بغیر گیان نہیں ہو سکتا اگر یہ بات پر تم کو شک ہے ۔ تو برہماں کے وید اور نارو جی کی سمرتی اور وید بیا جی کا ویدانت شاستر دیکھو وہاں ایسا ہی لکھا ہے ۔ سری گوروجی اپنے کو مضبوط کرنے کے واسطے وید شاستر سمرتی آدمی کا پرمان دیتے ہیں ۔ پرمان ہی دیا جاتا ہے ۔ جسکو سب مانتے ہوں اور جو شک و شبہ سے خالی ہو ۔ کیونکہ

عـــ ۸ ماجھ محلا ۳ - اشٹ پدی ۷ صفحہ ۱۲۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے (ذہبرت مانی گورکی مٹھی)

سمرت شاستر وید بکھانے ٭ بھرمے بھولا تت نہ جانے

ارتھ - سری گوروجی کہتے ہیں کہ سمرتیاں اور شاستر اور وید اس بات کو دکھلاتے ہیں کہ جو جیو بھرم میں بھولا ہؤا ہے وہ تت گیان کو کبھی بھی نہیں جان سکتا مذکورہ گورو صاحب بھی - و ید کو سننے پران مانکر ان کا پرمان دیتے ہیں - یہ تت خالصہ بہائیوں سے بھی پوشیدہ نہیں ہے - کہ وہ بھی گورون کے پیرو ہیں - مخالفت سے کوئی نہیں ہوگی -

عـــ ۹ وار ماجھ محلا پہلا شلوک ۲۰ صفحہ ۱۴۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے -

(متی تہاں بس اک دھتورا ئم بیل)

کیتے کہے بکھیان کہہ کہہ جاونان ۔۔۔ وید کہے بکھیاں انت نہ پاونان
پڑھئے ناہیں بھید بوجھئے پاونان ۔۔۔ کہٹ درشن کے بھیکہ کسی سچ سماونان

ارتھ - سری گوروجی کہتے ہیں کہ رشی منی لوگ بہت اوپدیش کرتے ہیں آخر کو اس دنیا سے گذر جاتے ہیں - وید بھی یہی اوپدیش کرتا ہے کہ اس پرماتما کا انت کوئی نہیں پاوے گا - ویدوں اور شاستروں کے پڑھنے سے بھید معلوم نہیں ہوتا - اگر پورا گیان وید کا ہو جاوے تو پرماتما کی پراپتی ہو جاتی ہے اور کہٹ درشن کے مطابق جو آدمی اپنا چال وچلن رکہتا ہے وہ سچ میں سما جاتا ہے یعنے ہمیشہ سچ بولتا اور سچ کہتا ہے - ایسا جیو پرماتما کا بھگت کہلاتا ہے اور بھگت بھی پورا ہوتا ہے -

عـــ ۱۰ گوڑی محلا پنج شلوک ۱۴۳ صفحہ ۱۹ جسکا پہلا شبد یہ ہے (ہر ہر آرادھئے)

وید پوران سمرت سبنے سب اوچ براجت جن سنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوپاسنا کرو۔ مگر نہ معلوم ایسی صاف الفاظ میں گورو صاحبان اپنے سکھوں کو اوپدیش کر گئے ہیں۔ کہ جس میں ذرا بھی شک شبہ کی گنجائش نہیں ہے یعنی صاف طور پر کہدیا ہے کہ ویدکے موافق کرم دہرم کرتے رہو۔ مگر کچھہ سکھہ ایسے منمکھ ہیں۔ کہ انکے اس واک کے برخلاف وید اور شاستر کی نندا میں لگی ہوئی ہیں۔ یہ اُن کی حماقت ہے۔ جو گورمکھہ ہیں وہ اس گوروبانی کے مطابق ویدوں اور شاستروں کو تعظیم کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انکی ہدایت کے بموجب کرم دہرم سنسکار وغیرہ کرتے ہیں۔

نمبر ۱۳ گوڑی محلا ۹ سلوک ۵ صفحہ ۲۰۲ جسکا پہلا شبد یہ ہے (کو منو مائی ہو لیو من سمجھائے)۔
وید پوران سادہ مگہہ سنکر نمکیہ ہر گن گائے۔ درلبہ دیہہ پائی مانس کی برتہا جنم سرائے
ارتھہ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ یہ پاپی جیو سادھوں کے مکھہ سے وید اور پوران کو سنکر بھی ہری کے گن ایک پل بھر بھی نہیں گاتا۔ مانس جنم بڑا ہی درلبھ ہے اسکو بے ارتھہ کھو رہا ہے۔ گورو صاحبان کے وقت بھی وید اور پوران کو سادھو لوگ پڑھا کرتے تھے اور لوگوں کو بھی اوپدیش دیا کرتے تھے اور اسوقت کے سب لوگ ویدوں کی تعظیم کرتے ہیں مگر جو اگیانی لوگ وید پوران کو سنکر بھی ہری کے گن نہیں گاتے تھے۔ انکو گورو صاحبان نے تاکید کری ہے کہ ہے سکھو تم وید پوران جو سنتے ہو۔ ان پر عمل بھی کیا کرو۔ آجکل بھی لوگ وید و شاستر کی طرف توجہ نہیں دیتے اور سادھو لوگ تو بالکل ویدکے پڑھنے سے خالی ہو گئے۔ وہ بہت مشکل سے پانچ گرنتھی یا گرنتھہ صاحب بے معنی کے پڑھ سکتے ہیں بھلا پھر ان کو گیان ہووے تو کہاں سے اور لوگوں کو کیا اوپدیش کریں سب آشرم بگڑ گئے ہیں۔ اسیوجہ سے ملک میں بجائے پریم اور محبت کے فساد پیدا ہو رہا ہے

ارتھ۔ جن رشی منی لوگوں کو دید اور پران اور سمرتیاں دل پسند ہیں۔ اور جنہوں نے ویدوں کے مطابق کرم دہرم کئے ہیں۔ اور سب کے سب اونچی پدوی کو پراپت ہوئی ہیں۔ یہ گورو صاحبان کا خیال وید اور شاستر آدی گرنتھوں پر ہے جو گورو کے سکھ کہلاتے ہیں انکو اس گورو بانی کی طرف دھیان لگانا چاہیئے۔

ہے ۱۱ گوڑی محلا پنج شلوک ۱۶ صفحہ ۹۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے (اوبرت راجا رام کی سرنی)

شاستر سمرت وید ویچارے مہا پورکھن ایہہ کہیا۔ بن ہر بھجن ناہیں نستارا سکھ نہ کنہوں لیہیا۔

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے شاستر اور سمرتیاں اور وید کا ویچار کیا ہے۔ اور دھیان پورکھ) یعنے پرماتما نے وید دوارے ایسا کہا ہے کہ ہری جو پرماتما ہے اسکے بھجن کرنے کے بغیر کسیکو مکتی پراپت نہیں ہوتی ایسا کوئی بھی جیو نہیں ہوا۔ جس نے پرماتما کی بھگتی کے بغیر یعنی مکتی حاصل کرلی ہو۔ ارتھات ویدک کرم کے بغیر کوئی آدمی من مانے کرموں سے مکتی حاصل نہیں کر سکتا خالصہ بھائیوں کو بھی گورو بانی کے موافق وید شاستر پڑھنے اور سننے چاہیئے اور ان کے حکم کے بموجب کرم دہرم کرنا چاہیئے تا کہ مکتی کے بھاگی بن جاویں۔ اگر اب غور نہ کیا تو آخر کو پشچاتاپ کرنا بے سود ہوگا۔ اب وقت ہے گورو بانی کو غور سے پڑھنا چاہیئے۔ اور اسپر کمربستہ ہو کر عمل کرنا چاہیئے۔

ہے ۱۲ گوڑی محلہ ۹ شلوک ۸ صفحہ ۳۰۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے (نراجیت پاپ توں ڈار ے)

دید پوران جاس گن گاوت تاکو نام ہیئے میں دہر ے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ اے سکھو جس پرماتما کے گن وید اور پوران گاتے ہیں تم بھی اس پرماتما کا نام ہر لیے میں درڑہ کرلو ارتھات ویدکی بتائی ہوئی بدھی کے مرجب رتھنا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم اس پرماتما کی شرن میں پڑ گئے ہیں۔ کیونکہ اس کی شرن کے بغیر مکتی نہیں ملسکتی۔ اسلئے اب ہم نے شاستر اور سمرتیاں اور وید کا وچار کیا ہے۔ ہم نے بہت سودھ کر یعنی تحقیق کر کے ایک دیچار ہمنے وچارا ہے۔ یعنی وید شاستر آدی گرنتھوں کا وچار کر کے اب ہم اس بات تک پہونچ گئے ہیں۔ یعنے ہمارے ہردے میں ویدوں کے وچار سے ایک پرماتما کا نام درڑھ ہو گیا ہے۔ ہم کو یقین ہو گیا ہے۔ کہ ہر بھجن کے بغیر مکتی ہرگز نہیں ملسکتی یہ بات ہمکو وید کے وچار سے معلوم ہوئی اس گوروبانی کیطرف خالصہ بھائیوں کو غور سے دیکھنا چاہیئے۔ اور عمل کرنا چاہیئے۔ معمولی لوگوں کے بہکانے سے وید شاستر کو بُرا نہ سمجھیں کیونکہ یہ لوگ احمق اور خود غرض ہیں انکی کلام گورو صاحبان کی کلام کا مقابلہ ہرگز ہرگز نہیں کرسکتی۔ یہ اپنی جہالت کیوجہ سے گوروبانی کے برخلاف کام کرنے کو تیار ہو گئے ہیں۔ اگر ان کو گوروبانی سے ذرا بھی پریم ہوتا تو کبھی ایسا پرچار جو وید کے خلاف ہو نہ کرتے۔ اسلئے خالصہ بھائیو! ہوشیار ہو جاؤ اور گوروبانی کو پڑھکر خود ہی سوچ وچار کرو۔ کہ اس میں وید کی شرن لینے کی آگیا ہے یا نہیں جو وید کے ماننے کی سیکڑوں جگہ تاکید ہے۔ اسلئے امید ہے کہ جب وچار کیا جاویگا۔ تو ضرور اس طرف رغبت پہنچ جاویگی۔ اور اپنے جنم کو سپھل کر لینگے۔

۷ گوڑی سکھمنی محلا پنج اشٹ پدی ۱ تک ۲ صفحہ ۲۷۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے

(سمرو سمر سمر سکھ پاؤ)

ویدپوران سمرت شدھ اکھر۔ کینے رام نام اک اکھر

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید اور پوران اور سمرتیاں ان کی اکھر بہت شدہ

اور نفاق بڑہتا جاتا ہے۔ اس امن کے زمانہ میں وید کا ابھیاس ضرور کرنا چاہئیے اور اپنے
جسم کو سپھل کرنا چاہئیے۔

۱۴ گوڑی محلہ ۹ شلوک ۶ صفحہ ۲۰۲ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے۔
سادہو رام سرن بسراماں۔ وید پوران پڑھے کو ایہہ گن سمرے ہر کو ناماں
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ سادھو لوگو رام جو پرماتما ہر ایک جگہ رمان (رویاپک)
ہوا ہے۔ اُسکی شرن میں رہنا چاہئیے۔ وید اور پوران کو پڑہنا چاہئیے۔ کیونکہ ان
کا پڑہنا ایک اعلی قسم کا گن ہے۔ جو شخص وید اور پوران کو پڑہتا ہے۔ وہ ہری کا نام
سمرن کرتا ہے۔ اس کے ہردے میں یہ بات پختہ طور پر جاگزین ہو جاتی ہے وہ ہر وقت پرماتما
کی بھگتی میں لین رہتا ہے۔ اور ہری کے نام سمرن سے مکتی ملتی ہے تت خالصہ کو بھی ایسا
ہی کرنا چاہئیے اور مکتی کے بھاگی بننا چاہئیے۔

۱۵ گوڑی باون اکہری محلہ پنج سلوک ۳۵ صفحہ ۲۴۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے (آئے پربھ سرن گتی کرپا ندہ دیال)
اکہ مین ترے بہون پربھ دہارے۔ اکہر کر کر وید ویچارے
ارتھ۔ (اکہر) ناش رہت جو پرماتما ہے۔ اس نے تینوں بہون دہارن کئے ہوئے
ہیں۔ اور ناش رہت کر کے وید کا ویچار اس پرماتما نے کیا ہے۔ ارتھات ناش رہت
پرماتما نے ناش رہت وید کا ویچار کیا ہے۔ تاکہ جیو انکی مطابق کرم دہرم کرکے مکتی کا بھاگی بنجاوے

۱۶ گوڑی باون اکہری محلہ پنج شلوک ۴ صفحہ ۲۴۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے (سادھو کی من اوٹ گہہ)
سسا سرن پڑے اب ہارے شاستر سمرت وید ویچارے
سودت سودہ ویچارا بن ہر بھجن نہیں چھٹکارا

ہیں۔ یعنی ان کی کلام بہت سچی ہے ماننے کے لایق ہے رام نام جو ناش رہت پرماتما ہے
اسنے بتائے ہیں یا وید اور پران اور سمرتیاں جن کی اکہر شدہ ہیں۔ وہ صرف ایک
رام نام کا اکہر بتلاتی ہیں۔ یعنی وید وغیرہ شاستروں میں پرماتما کے نام سمرن کا
اوپدیش ہے۔ اسواسطے وہ بہت شدہ سچے ہیں۔ اور ماننے کے لایق ہیں۔
سب کو گورو صاحبان کی اوپدیش پر بشواش کرلینا ضروری ہے۔ تب ہی کامیابی کی
امید ہو سکتی ہے یعنی مکتی پانے کی امید ہو سکتی ہے۔

۱۸ گوڑی سکھمنی محلا پنج اشٹ پدی ۱ ایک صفحہ ۲۶۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے (سمرو سمر سمر سکھ پاؤ)

ہر سمرن کر بھگت پرگٹائے۔ ہر سمرن لگ وید اوپائے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری کے سمرن کرنے سے بھگت پرگٹ ہوئے ہیں
اور ہری کے سمرن کے واسطے وید بنائے گئے ہیں۔ یعنی پرماتما نے جیوں سے اپنا سمرن
کرانے کی لئے وید اوتپن کئے ہیں۔ اسواسطے گورو صاحبان کہتے ہیں۔ کہ ہری کے سمرن
میں لگ جاؤ۔ کیونکہ پرماتما نے وید اسی غرض کے واسطے بنائے ہیں۔

۱۹ گوڑی سکھمنی محلا پنج شلوک ۲ تک اول صفحہ ۲۶۵ جسکا پہلا شبد یہی ہے
بہہ شاستر بہہ سمرتی پیکھے سرب ڈہنڈول۔ پوجس ناہیں ہر ہرے نانک نام امول

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے شاستر اور سمرتیاں کو بہت اچھی طرح سے
دیکھا ہے۔ ان میں ہری کے نام کے سمرن کرنے کے برابر اور کسی کرم کا مہاتم نہیں لکھا ان
گرنتھوں میں ہری کا نام امول لکھا ہے۔ اس نام کی سمرن کرنے سے آدمی مکتی کا بھاگی
ہو سکتا ہے اسواسطے گورو جی نے اپنی سکھوں کے واسطے ہدایت کی ہے کہ شاستر

(گیان انجن گور دیا اگیان اندھیر)

وید پوران سمرت میں دیکھو سنسر سو نچھتر ہیں ایکو

ارتھ - سری گورو صاحب فرماتے ہیں کہ وید اور پوران اور سمرتیاں میں دیکھو تو آپ ہی ایک سرب جگہ میں بھرپور ہو رہا ہے یعنے چاند سورج اور تارا گن جیسا آپ ہی پرماتما پایا ہے۔ یہ گیان اوید آدی شاستروں کے پڑھنے سننے سے پراپت ہوتا ہے۔ اسلئے ویدوں کا پڑھنا اور سننا ضروری ہے۔

۲۳ گوڑی سکھمنی محلہ ۵ سلوک ۲۳ - اشٹ پدی صفحہ ۲۰۲ جس کا پہلا شبد یہ

(پورے گور کا سن اوپدیش)

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں کہ پورا گورو جو پرماتما ہے اسکا اوپدیش سن کیونکہ گوبند کے گن اور گوبند نام کی رہن سمرتی اور شاستر اور وید کہتے ہیں۔ اسلئے ویدوں اور شاستروں کو ضرور سننا چاہئے۔ یہ اوپدیش گورو صاحبان کا ہم لوگوں کیلئے ہے اگر ہم لوگ ان اوپدیش کو نہیں سنتے تو ہم گورو کے سکھ نہیں کہلا سکتے گورو کا سکھ وہ ہی ہو سکتا ہے جو گورو صاحب کے اوپدیش کے مطابق ویدوں اور شاستروں کو سنے کیونکہ وید اور شاستر ہی پورے گورو پرماتما کا ہمارے واسطے اوپدیش ہے۔

۲۴ تھی گوڑی محلہ ۵ صفحہ ۲۷۵ سلوک ۵ جس کا پہلا شبد یہی ہے -

شاستر اوچ کھو لنت نہ پارا وار۔ بھگت سوا ورگا وند سنا نکھت بید کر دواں ہی۔ کہنت کہت شاستر کو سمرت گتھا انیک ۔ اوتم اوچ پار برہم گن اننت نہ جاتے ہیں

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں کہ چھ شاستر پرماتما کے گن گان کرتے ہوئے کہتے ہیں نہ پرماتما

موجودہ زمانہ کے سادھو تقریباً کل ان پڑھ ہوتے ہیں۔ شاستروں اور ویدوں کا تو انہوں نے شاید نام سن لیا ہوگا۔ مگر آنکھ سے بھی نہیں دیکھا ہوگا۔ پڑھنا پڑھانا تو درکنار رہا پھر وہ سادھو دھرم کا ناش نہ کرینگے تو اور کیا کریں۔ اس میں بہت سا قصور ہم گرستی لوگوں کا بھی ہے۔ اگر ہم اسبات کی پریکشا کرتے رہے کہ جو سادھو کم از کم چھ شاستر پڑھا ہوا ہووے اس کی سیوا کویں اور جو بالکل پنج گرنتھی پڑھ کر یا گرنتھ صاحب کا معنی پڑھکر یا بالکل ان پڑھ ہووے۔ اسکو دان دینا تو کجا اپنی صحن میں پاؤں بھی نہ رکھنے دیں۔ بلکہ اسکو ڈانٹیں تو امید ہے کہ یہ سادھو فرقہ کچھ درست ہو جاوے۔ جب یہ درست ہو گیا تو پھر گرہستی لوگوں کے سدھرنے کی امید ہوسکتی ہے۔ ورنہ خدا معلوم کیا حالت ہوگی۔ اس حالت میں تو دھرم کا تنزل ہی ہوتا رہے گا۔ اور لوک دکھی رہیں گے۔

۲۱ واہگورو جی محلہ چوتھا شلوک۔ اصفحہ ۸۴۳ ودھڑی جسکا پہلا شبد یہ ہے ذیل جو پیش ہے پہلا کالا

نانک ویچارے سنت جن چار ویا کہندے۔ بھگت تتے بولدے سے دتے ہووندے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ سنت جن سادھو لوگ ہیں۔ انہوں نے وید کا وچار کیا ہے اور وچار کرکے وہ کہتے ہیں کہ ہری پرماتما کا جو پورا بھگت ہے جو کچھ وہ خواہش کرتا ہے وہ فوراً ہو جاتا ہے اسواسطے ہم لوگوں کو گوروبانی پر وچار کرنا چاہئے اور وید شاستر پڑھکر ہری کا نام سمرن کرکے مکتی حاصل کرنی چاہئے۔ مکتی کی اوستھا میں حسب خواہش بغیر پریتن کرنے کے اشیاء مطلوبہ میسر ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی شاستروں میں لکھا ہے۔ اس کے مطابق گورو صاحبان بھی کہتے ہیں۔

۲۲ گوڑی سکھمنی محلہ پنج شلوک ۲۲ صفحہ ۱ ۲ جسکا پہلا شبد یہ ہے

برہمان بڑا کہ جانسو پایا۔ وید بڑا کہ جہان ستے آیا

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں کہ ہے رام ہمارا ایک جھگڑا ہے اسکو آپ فیصل کر دیں (پرشن) برہمان بڑا ہے یا کہ جس سے گیان حاصل کیا ہے (اُتر) جس وید سے برہمان نے گیان حاصل کیا ہے وہ بڑا ہے (پرشن) وید بڑا ہے یا کہ جس جگہ سے وید آیا ہے وہ بڑا ہے (اُتر) وید جو کہ پرماتما سے برہمان کو ملا ہے۔ اسلئے پرماتما وید کی نسبت بڑا ہے۔

ع ۲۸ وار گوڑی کبیر صاحب شلوک ۳۲ صفحہ ۳۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے (ہر جس سنے نہ ہر گن گاوے)

چھاڈ کو چرچا آن نہ جانے۔ برہمان ہون کا کہیا نہ مانے
آپ گئے اورن ہون کھووے۔ آگ لگائے مندر میں سووے

کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ جو میرے آدمی ہیں۔ یعنی منحکہ ہیں۔ وہ ہری کا جس نہیں سنتے اور نہ وہ ہری کا جس گاین کرتے ہیں۔

(کو چرچا) برے کام کو چھوڑ کر اور کوئی نیک کام نہیں جانتے یعنی ہر وقت برے کام میں لگے رہتے ہیں۔ وہ ایسے موڑ کہہ شٹھ کرنے والے ہوتے ہیں۔ کہ برہمان کا کہنا بھی نہیں مانتے۔ یعنی برہان کا حکم جو وید ہے اسکو بھی پاپی لوگ نہیں مانتے۔ وہ خود تو برباد ہو چکے ہیں۔ اور لوگوں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ وہ ایسے احمق لوگ ہیں کہ جیسے ایک شخص مکان کو آگ لگا کر اس میں سو جاتا ہے۔ ویدوں کے متعلق کبیر صاحب کے یہہ خیالات ہیں۔ اس خالصہ بھائیوں کو خوب غور کرنا چاہئے۔

ع ۲۹ گوڑی پوربی باون اکھری کبیر صاحب شلوک ۴۲ تک صفحہ ۳۱۴ جسکا پہلا شبد یہ

اننت ہے اور سمرتیاں میں بھی بہت کتھا ہیں ۔ جن میں پرماتما کو بے اننت لکھا ہے اور اس کے گن بے اننت ہیں کوئی آدمی اسکا اننت نہیں پا سکتا ۔ چونکہ وید اور شاستر سمرتیوں سے یہ ثابت ہوگیا کہ پرمیشور سے نہ کوئی بڑا ہے اور نہ اس کے برابر ہے ۔ اس واسطے اس پرماتما کی درواز سے پر جو لوگ پرارتھنا اپاسنا کرتے ہیں وہ بھگت ہیں ۔ اچھے ہیں جو اس کے بغیر اور کسی بھگتی میں لگے ہوئے ہیں ان کا جنم نشپھل جاتا ہے ۔

۲۵ تھی گوڑی محلہ پنج شلوک اصفحہ ۲۷۹ جسکا پہلا شبد یہ ہے (جل تھل مہیل پوریا سوامی سرجن ہار) وید پوران سمرت سنے بہہ بدھ کرو بیچار ۔ پتت اودھارن بھے ہرن سکھ ساگر نرنکار

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ہم نے وید اور پوران اور سمرتیاں کو اچھی طرح غور سے دیکھا ہے وہاں سے یہی نتیجہ نکلا ہے ۔ کہ پاپی جیو کے اودھار کرنے والا اور بھے یعنی ڈر دور کرنے والا ایک پرماتما ہی ہے ۔ اور وہ سکھ کا ساگر ہے ۔ اس لئے وہاں سے ہی سکھ کی پراپتی یعنے مکتی حاصل ہو سکتی ہے ۔

۲۶ وار گوڑی محلہ چوتھا سلوک صفحہ ۲۸۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے ۔ (ستگور وچ وڈی وڈیائی) بھلاں اگم نگم نانک آکھ سنائے ۔ پورے گور کا وچن اوپر آیا ۔

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ جیسے شاستر اور وید جس بات کو کہہ سناتے ہیں پورے گوروں کا وچن بھی اسی پرسنگ کے اوپر پرمان آیا ہے یا آدمی سے ہی وید شاستر یہ کہکر سنا رہا ہے کہ گوروں کا وچن سب سے اوتم ہے ۔

۲۷ وار گوڑی کبیر صاحب شلوک ۴ صفحہ ۳۰۶ جسکا پہلا شبد یہ ہے ۔ (جھگڑا ایک نبیڑو رام)

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بادوا ہیں لوگ ترے ترک طریقت جا ہندو ویدپران من سمجہاون کار کچہہ اک پڑہئے گیان

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ جو مسلمان لوگ ہیں۔ وہ (طریقت) مسلمانی شرع کو جانتے ہیں۔ اور جو ہندو ہیں وہ وید اور پوران کو جانتے ہیں۔ یعنی اپنے دہرم پستک وید اور پورانوں کو مانتے ہیں۔ مگر من کے سمجہانے کے واسطے گیان بھی حاصل کرنا چاہیے۔ یعنی کہٹ شاستر کا وچار کرنا چاہئیے۔ کیونکہ شاستر کے پڑھنے سے ہی گیان حاصل ہوتا ہے۔

عـــ گوڑی بیراگنی ریداس شلوک ا صفحہ ۲۰۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

(ست جگ ست تیتا یگی دواپر پوجا چار)

کرم اکرم وچار یئے سنشا سن وید پران سنسا سد ہردے بسے کون ہرے ابھمان

ارتھ۔ رویداس جی کہتے ہیں کہ وید اور پوران میں جو کرم اور اکرم کا بہید پایا جاتا ہے یعنی ایک ایسے کرم ہیں جن سے مکتی حاصل ہوتی ہے۔ اور ایک ایسے برے کرم ہیں جن سے آواگون سے چکر لگا رہتا ہے ایسے وید واک کو سنکر ہمیشہ دل میں فکر لگا رہتا ہے کہ ابھمان کس طرح دور ہوگا یعنے کون سے کرم ہیں جن کے کرنے سے ابھمان کا ناش ہوجاوے۔

عـــ تھفنی گوڑی محلہ پنج سلوک ۳ پوڑی ۴ صفحہ ۲۷۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے، (جیتر تیا نا سگڑ سوئی)

چیتر وچار وید سن سود سہبوقت وچار۔ سرب کہیم کلیان ندہ رام نام جپ سار

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ہم نے چاروں وید کا وچار کیا ہے اور اچھی طرح سنکر اور سودھ کر وچار کا تت نکالا ہے۔ سب سکہوں اور کلیان کے دینے والا رام نام

۳۳ آسا محلا پنچ شلوک ۱۵ صفحہ ۱۲۳ گہر ۵ اپٹ پال جسکا پہلا شبد یہ ہے (لکارا یا ما وسوں)

ویدشاستر جنہیں پکارے سنین ناہیں ڈورا
نپٹ باز ہی ہار مکا پچہتا یتو من بہورا

رتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ وید اور شاستر جن کرموں کے کرنے کا حکم دیتے ... ان کو بولا سنتا نہیں ہے یعنے ان نیک ہدایتوں کی سننے سے بولا ہو ... ا ہے۔ آخیر کو جب بازی ختم ہو جاوے گی یعنے عنقریب مرنے کے ہوگا اسوقت ... ل پچہتائیگا۔ مگر اسوقت کے پچہتانے سے کیا فائدہ ہوگا۔ بالکل بے سود ہوگا۔

۳۴ وار آسا محلہ پہلا شلوک ۲ صفحہ ۲۸ ۴ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے۔

بسجاد ناد بسجاد وید بسجاد جیو بسجاد بہید

رتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ناد یعنے آواز بہت اسچرج ہے۔ اور وید ... ی آسچرج ہے اور جیو اور جیو برہم کا بہید بھی بڑا آسچریہ ہے۔

۳۵ آسا کی وار کبیر صاحب سلوک ۴ صفحہ ۴۴ ۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔ (لوگی جتی تپی سنیاسی)

وید پوران سمرت سب کہوج کہون نہ اوبرنا
کہہ کبیر اہیو رام جپون میٹ جنم مرناں

رتھ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید اور پوران اور سب سمرتیاں کو کہوج کہوج ... دیکھا ہے۔ اور کسیکی پرار تھنا وغیرہ سے مکتی نہیں ملتی رام نام کے جپ کرنے سے ... مرن مٹ جاتا ہے۔ اسلئے رام نام جاپ کرنا چاہیے۔

۴ وار آسا کبیر صاحب شلوک ۱۹ صفحہ ۴۴ ۴ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے

ارتھ۔ جس پرماتما کی نابھی سے کمل اُتپن ہوا۔ اور تس کمل سے برہمان جی اُتپن ہوا۔ سو برہمان جی جس ہری کا جس چاروں ویدوں دوارا گاتے رہے۔ اور وہ برہمان وید کو سندر سور سے پڑھتا ہے تس پرماتما کا انت برہمان سے پایا نہیں گیا۔ وہ برہمان کمل کی نالی میں آتا جاتا رہا کمل کی نالی میں اندھیرا ہی رہا۔

۴۴ گوجری محلا ۳ شلوک ۲ صفحہ ۴۵۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے (ایک نگری پنچ چور)

ابکھو نام ندھاں پنڈت سن سکھ سچ سوئی۔ دوجے بھائی جیت پڑھت گنت سوادو مولی
مسن شاستر توں نہ بوجھا ای توں پھرین بار مبار۔ سو مورکھ جو آپ پوچھپال ای سچ نہ ہری پیار

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ہے پنڈت سچی سکھ مت سن لے ایک ہی پرماتما نام ندھان ہے۔ سوائے پرمیشور کے اگر تو اور کسیکی نام کی اپاسنا وغیرہ کرتا ہے۔ تو جو کچھ تو پڑھتا گنتا ہے۔ بجائے فائدہ کے اس سے نقصان اٹھاتا ہے۔ ای مورکھ پنڈت توں شاستر کو سنکر اسکا ارتھ نہیں وچار سکتا۔ اس لئے تو جنمتا اور مرتا ہے۔ جو اپنے آپ کو نہیں جانتا وہ بڑا مورکھ ہے اور وہ سچے پرماتما سے بھی پیار نہیں کرتا۔

۴۵ گوجری محلا ۵ شلوک صفحہ ۴۷۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

شاستر وید سمرت سب سودھے سب ایکا بات پکارے
بن گور مکت نہ کوئو پاوای من دیکھو کر ویچارے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہمنے شاستر اور وید اور سمرتیاں سب اچھی طرح غور سے پڑھکر وچار کیا ہے۔ سب ایک ہی بات بتلا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ گورو کے بغیر

کیا سو آن کو سمرت سنائیے۔ کیا سنا پر ہرگن گئے۔ رام رام را رم رمے دھئیے۔ ساکت سون بہو
ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ ساکت کی صفت کا آدمی ہے۔ اسکو سمرتیاں نہیں
چاہیئے۔ اور جو پاپی ہیں۔ ان کے پاس ہی کے گن نہیں گائن کرنے چاہیئے۔ رام
جاپ رمے رہنا چاہیئے۔ ایسے جو پاپی جن ہیں بہولکر بھی کیسے لوگوں کو وہ
شاستر کے واک نہیں کہنے چاہیئے۔

۴۱ اساکی وار کبیر صاحب سلوک ۲۳ صفحہ ۵۴۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے (تر ۔ من

نانک کمل میں ویدی رچلے برہم گیان اچارا
رام راسے سادو لہا پانو اس بڈ بہاگ ہمارا

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ کہ ہے من تو انتش کرن میں چاروں سادہ
ولی ویدی رچنا ہیں۔ برہم گیان کی سشرتیوں کا منتر ادچارن کیا ہے۔
بترا چار بھی یہ ہی ہے۔ ہماری بڑے ادتم بہاگ ہیں۔ کہ ہمکو ایسا دریا
واہے۔

۴۲ اساکی وار محلہ پہلا سلوک ۲ صفحہ ۴۳۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے (نانک میر و سر میرکا آک را

چالسے وید ہوئے سچیار۔ پڑھے گنے تن چار وچار

سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ چاروں وید سچے ہیں۔ انکو وچار کر پڑھنا چاہیئے

۴۱ گوجری محلہ پہلا شلوک ۲ صفحہ ۵۲۴ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے

نانک کمل نے برہمان وسچیا وید پڑھے مکھ کنٹھ سنوار
تانکو انت نہ جائے لکھنا آوت جات رہے گنوار

۴۸ - وار بہاگڑا محلہ ۴ شلوک ۲ پڑی صفحہ ۸۵۰ جسکا پہلا شبد ہے (گورمکھ پرچہ سیوے سدا چا)

آپے وید پوران سب شاستر آپ کہنے آپ بھیجے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ جو گورمکھ لوگ ہیں۔ وہ ہمیشہ پرماتما جو سچا ہے اسکی پوجا کرتے رہتے ہیں اور اس پرماتما نے آپ ہی وید کہتے ہیں۔ اور آپ ہی اس دنیا کی پیدائش کے وقت برہمان کے پاس معرفت رشیوں کے بھیجے ہیں۔

۴۹ - سورٹھ کی وار کبیر جی صاحب شلوک ۲ صفحہ ۶۰۳ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے۔

وید پوران سبھی مت سنکے کرے کرم کی آسا

کال گرست پہہ لوگ سیانی اوٹھ پنڈت پہ چلے نراسا

ارتھ۔ سری کبیر جی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے وید پوران کے سب مت سنکے ہم نے نیک کرم کرنے کی خواہش کری ہے۔ کیونکہ وہاں لکھا ہوا ہے کہ خواہ کیسا ہی دانا گیانی ہو۔ کال سب کو کہا جاوے گا۔ اور پنڈت بھی اس دنیا سے نراس ہو کر چلے گئے ہیں۔ اس کال سے نہ کوئی پنڈت اور نہ سیانا بچ سکتا ہے اس لئے ہم نے کرم کی سنجیدہ طور دھارنا کرلی ہے۔ کہ جس سے مکتی ہو جاوے۔

۵۰ - سورٹھ محلہ ۹ شلوک ۶ صفحہ ۸۳۵ جسکا پہلا شبد ہے (مائی من میرو بس ناہیں)

وید پوران سمرت کے مت سن نمکھ نہ ہیئے بساوے

پردھن پردارا سون رچیو برتھا جنم سرا دے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ہے مائی میرا من بس میں نہیں آتا۔ یہ بہیا بگڑا ہوا ہے۔ کہ وید اور پوران اور سمرتیاں کے مت سنکر کبھی کال بھی اپنے ہردے میں

کوئی مکتی کو پراپت نہیں ہوتا۔ یہ بات من میں وسچار کرو۔ اور وید شاستر کے کہنے کے موافق ستگورو کو دھارن کرو۔ تب مکتی کے بھاگی ہوؤ گے۔

ع ۴۶ گوجری اشٹ پدی محلا پہلا سلوک صفحہ ۵۰۶ جسکا پہلا شبد یہہ ہے۔ (ایک نگری پنچ چور)

اردمول جس ساکھت لاہا چار وید جت لاگے

سہج بھائے جانتے نانک پار برہم لو لاگے

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ جس برہمانڈ روپی برکش کا اردھ (اُت کرشٹ) اور مول کارن روپی جو مایا سبل برہم ہے اور جس کیان ساکھا برہم آدی ہیں اور وید جس کے پتے لگے ہیں۔ بھاؤ یہہ کہ جیسے برکش کے پتوں میں پھل پرتیت ہوتا ہے ویسے ہی دہرم ادھرم اور تنکا پھل دکھ سکھ آدی وید دوارا پرتیت ہوتا ہے۔ اسوجہ سے وید پتے ہیں۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہم تس پار برہم میں برتی لگانے سے موہ سندرا سے جاگے ہیں۔ اور شانت بھاؤ (جاننے) اتپن ہوا ہے۔

ع ۴۷ دیوگندھاری محلہ پنج شلوک ۴۳ صفحہ ۴۹۴ جسکا پہلا شبد ہے (جانی نہ جا تا نکی گت)

چتر وید اُچت دنرات۔ اگم اگم ٹھاکر آرادہ

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ اسی لامحدود پرماتما کی گتی جانی نہیں جاتی اور اور چاروں وید دنرات کہتے ہیں کہ اس پرماتما کو جو سرب بیاپک اور لامحدود ہے اسکو اپنے ہردے میں چنتن کیا کرو۔

[illegible]

[illegible]

نہیں سمار کہتا۔ ویدوں کے اوپدیش کو نظر انداز کر کے بیگانہ وہن اور بیگانی استری حاصل کرنے میں گمن رہتا ہے۔ اسلئے اپنے جنم کو نشپھل کہو رہا ہے۔

۵۱ سورٹھ محلا ۹ شلوک ۴ صفحہ ۲۸۵ جسکا پہلا شبد ہے (پرانی کون اوپائے کرے)

جا تنے بھگت رام کے پاوئے جنم کو نراس ہر ہے

ارتھ۔ سری گوروجی اپنے من میں وچار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہے پرانی کون ایسا اوپار ہے۔ جسکے کرنے سے رام کی بھگتی پراپت ہو جاوے اور جنم کا ڈر بھی دور ہو جاوے۔

کون کرم ودیا کہہ کیسے دہرم کون متن کرے
کون نام گور جان کے بہوساگر کو ترے

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہے من کونسا کرم اور کونسے ودیا ہے اور کونسا دہرم اختیار کریں۔ اور کونسا نام سمرن کرے۔ جس کے نام سمرن وغیرہ سے بہوساگر کو ترکر پار اترے۔

کل میں ایک نام کرپا ندہ جاتیہ جیسے گت پائے ۰ اور دہرم تانکے سم نا ہیں ایہہ بیدیہ ید بتاوے

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ کل یگ میں کرپا ندہ پرماتما کا نام ہے۔ جسکے جپ کرنے سے مکتی ہوتی ہے۔ اس کے برابر اور کوئی دھرم نہیں ہے۔ ویدوں میں ایسی بدھی بتائی ہے۔

۵۲ وار سورٹھ کبیر صاحب شلوک ۴ صفحہ ۳۰۲ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے

جانکے نگم دودہ کے ٹہاٹا سمند بلونی کو ماٹا۔

چلائی ہے جو اک اس شبد برہم کو پرتی پہنچائی ہے۔ ارتھات جیتن کریں ہیں ۵

ہر تیجڑی لانب من چاؤ بھیا بیراگیا بلرام جیو ۔ سنت جناں ہر میل پربھ پایا بڈ بھاگیا بلرام جیو

ارتھ۔ ہری کے ساتھ یہ تیسری لانب ہے۔ جو کہ ویراگ بانوں کے من میں پریم ہوا ہے ہری کے سنتوں کے ساتھ ملکر بڑ بھاگیوں نے ہری کو پایا ہے بلہار رے جائیے رام جیو کے

نرمل ہر پایا ہر گن گایا مکھوں بولی ہر بانی ۔ سنت جناں بڈ بھاگی پایا ہر کتھئے اکتھ کہانی

ارتھ۔ جب ہری کے گنوں کو گایا تب نرمل ہری نام پایا اور موہنہ سے ہری نام شبد ہی بانی بولی۔ سنت جناں کا سنگ ادتم کرمان والیاں نے پایا ہے جس جگہ ہری کی اکتھ کہانیاں کتھن کی جاتی ہیں ۵

ہردے ہر ہر دھن اپجی ہر جپیئے مستک بھاگ جیو ۔ جن نانک بولے تیجی لانوں ہر اپجے من بیراگ جیو

ارتھ۔ تنکے ہردے میں ہری پرانیا روپ دُھن اپجی ہے۔ بہاد آتم وشیشنی برتی اتپت ہوئی ہے پرنتو ہری کو وہ جپتا ہے۔ جس کے مستک پر اوتم بھاگ ہووے۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ تیجی لانب میں ہری کی پراپتی کے لئے من میں ویراگ اُپتن ہووے۔

ہر چوتھڑی لانوں من سہج بھیا ہر پایا بلرام جیو ۔ گورمکھ ملیا سبھائے ہر من تن میٹھا لایا بلرام جیو

ارتھ۔ ہری کے ساتھ چوتھی لانب یہ ہے جو من میں گیان ہوا ہے جس کر کے ہر کا سہج [illegible] پایا ہے۔ بلہار جائیے رام جی کے۔

ہر میٹھا لایا میرے پربھ بھایا ان دن ہر لو لائی ۔ من چندیا پھل پایا سوامی ہر نام وجی ودھائی

ارتھ۔ جسکو گوراں ہری میٹھا لایا اور میرے پربھو ہری کو بھایا سو جگیاسو نے رات دن ہی ہری نام میں برتی لگائی ہے۔ سوامی روپ ہری نام کر کے لیا ہے۔ یہی ہی من اچھیت

سہج آنند ہویا وڈبھاگی من ہر ہر میٹھا لایا　　جن کہے نانک لانب پہلی آ
ارتھ - دھرم کو درڑھ کرو اور ہر نام کو دھیاؤ - سمرتیوں نے بھی ہر نام
ہے - ستگور جو پوچھنے یوگ ہے - اسکو آرادھو جن لوگوں نے دلپور
پرمیشور ہے آرادھیا ہے - انہوں نے سبھ پاپ اور سماں پاپ س
ہے - ان بڑبھاگیوں کے من میں سنتے ہی آنند ہوا ہے - جنہوں -
پیار کیا ہے - سری گورو جی کہتے ہیں - یہہ تس کی پہلی لانب ہے جو ب
دوارے آرنبھ کیا ہے -

دوجڑی لانب ستگور پورکھ ملایا بلرام جیو　　نربھو بھے من ہوئے ہومے میل گ
ارتھ سری گورو جی کہتے ہیں - کہ دوجی لانب یہ ہے - کہ ستگور ان -
استری کو دچار آدی گنوں میں ملایا ہے بلہارے جائیے بلرام جیو کے دیئے -
ہوگیا اور اہنکار میل کو گنوایا ہے - بلہارے جائیے رام جیو کے -

نرمل بھو پایا ہر گن گایا ہر دیکھے رام حضورے　　ہر آتم رام پساریا سوامی سر
ارتھ - نرمل کرنے والا جو پرمیشور ہے اسکا بھو پایا ہے - اس نے ہری کے گ
گایا ہے - اور ہری رام جیو پر تکیہ دیکھے ہیں - جیسے آتم رام سوامی نے یہہ
پسار رویا ہے - اور پسار کے پر سرب میں بھرپور ہو رہا ہے

انتر باہر ہر پربھ ایکو مل ہر جن منگل گائے　　جن نانک دوجی لانب چلائی انہد سر
جو شری کے انتر اور باہر برہمانڈ میں ہری سمرتھ ایک ہی ہے ہری کے بھگتا
ملکر تس ہری کے منگلاچار گاتے ہیں - سری گورو جی کہتے ہیں - کہ یہہ دوجی

ع ۵۵ ۔ سوہی محلا پنج اسٹ پدیاں گھر ۱۰ صفحہ ۰۰ ۷ جسکا پہلا شبد یہی ہے

سمرت وید پوران پوکاران پوچھیاں ۔ نام نہاں سب کو ڑگلی ہوشیاں

ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں کہ سمرتیاں اور وید اور پوران وغیرہ کتابیں یہ ہی اپدیش کرتی ہیں ۔ کہ ہری کے نام بن سب باتیں نبے ارتھ ہیں

ع ۵۶ ۔ بلاول محلا پنج سلوک ۔ صفحہ ۸۴ ۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے (گور پورا بڈبھاگیں پائیے)

سمرت شاستر وید وچارے جپئے نام جت پار اوتارے

ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں کہ ہم نے سمرتیاں اور شاستر اور وید کا وچار کیا ہے ان میں یہی لکھا ہے ۔ کہ ہری کا نام جپنا چاہئیے ۔ جسکے جپنے سے پار اوتارا ہو جاتے ہیں

ع ۵۷ ۔ بلاول محلا پہلا شلوک پہلا صفحہ ۲ ۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے (ایکم ایک آنکار)

چوتھا اوپائے چارے ویدا کہانی چارے چار بھیدا

ارتھ ۔ سری گوروجی دنوں کی گنتی کرتے ہوئے جب چوتھ کی گنتی پر آئے تو فرماتے ہیں کہ چوتھ کو پرماتما نے چارے وید اتپن کئے اور چارے کہانی انڈج ۔ جیرج اتبھج سیتج پیدا کریں ۔

ع ۵۸ ۔ بلاول محلا پنج سلوک ہو صفحہ ۸۴۰ ۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے (موہ نرگن سب گن تبھی)

تپت پاون پربھ نرموہ وید لیکھیا ۔ پار برہم سو نینو پیکھیا

ارتھ ۔ سری گوروجی کہتے ہیں کہ پاپیوں کے تارنے والا پربھو ہے ۔ ایسا وید میں لکھا ہے ۔ ہم نے اس پربھو پرماتما کی آپا سنا کرنے کے گیان کے نیتروں سے پار برہم کو دیکھا ہے ۔

میل کو پایا ہے ۔ اور اس کر کے دوہائی بجی بہا دخوشی برگٹ ہو
ہر پربھ ٹہاکر کاج رچایا دہن ہرے نام وگاسی جن نانک نے جوتھی
ارتھ ۔ جب گوران نے ہری سامرتھ ٹہاکر کی پراپتی روپی بیاہ رچا
استری نام روپ بین جب کے پرسن ہوئی ۔
سری گورو جی کہتے ہیں چوتھی لانب بہا دہوبکا دیکھنے پر
وریا پایا ۔

نمبر ۵۴ وار سوھی محلا پہلا سلوک ۱۶ صفحہ ۷۲ ۔ جسکا پہلا شبد یہ ہے (دا
ویدپاٹھ مت پاپاں کہائے) اگوئے سو گرنہ جاپے چند ۔ جہنہ گیان پرکا
ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ جب دیوا بلتا ہے اندھیرا ناش
ہی وید کے پاٹھ سے پاپ کرنیوالی بدھی ناش ہو جاتی ہے ۔
ہو جاتی ہے ۔ چاند کی روشنی نظر نہیں آتی ۔ جب گیان پرکاش ہو
ہو جاتا ہے ۔ (مترجم) ایک دفعہ بہائی سرادس کے ساتھ اس گوردا
ہوئی تھی ۔ تو انہوں نے اپنی فلاسفی اسطرح بیان کی کہ وید کا پاٹھ د
پاپاں کو نہیں کہاتا ۔ اس لئے ایسے دو شبد اور درج کر دیتا ہوا
(۱) وار سارنگ محلا پہلا سلوک ۱۱ صفحہ ۲۴۲ پوڑی ۔
رناوں منئے سالا ہئے پاپاں مت دہو
(۲) بلاول اشٹ پدی ۱ محلا ۳ صفحہ ۲۶ ۔ ۷
دستگور سیوائی دوجی درمت جا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ شاستر اور سمرتیاں بھی نام کو درڑھ کرواتی ہیں۔ گورمکھوں کو نام جپ کے شانتی ہوئی ہے۔ کرم بھی رتن کے اوتم ہوئے ہیں۔

ع ۶۱ بلاول محلا ۴ شلوک ۲ تک ۵ صفحہ ۸۶۷ جسکا پہلا اشٹ پدی شبد یہ ہے (ہر ہر نام ستیل ہے)

شاستر وید پکاری دہرم کرو کھٹ کرم درڑھیا
من مکھ پاکنڈ بھرم بگتے لوبھ لہر ناؤ بھار بڈہ بیا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ شاستر اور وید کہتے ہیں۔ کہ دہرم کرو اور کھٹ کرموں کو درڑھ کرواتے ہیں۔ جو من مکھ لوگ ہیں۔ وہ وید اور شاستر کے انسار کام نہیں کرتے وہ پاکنڈ اور بھرم میں پھنسے ہوئے اور لوبھ کی لہر میں بہہ جاتے ہیں۔ چونکہ پاپ کی وجہ سے انکی کشتی بھاری ہو جاتی ہے۔ اسلئے وہ لوبھ کی لہر میں غرق ہو جاتی ہے۔

ع ۶۲ بلاول محلہ پہلا سلوک ۱ تک ۶ صفحہ ۸۷۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے (اکیم ایک اونکار)

کھشٹی کھٹ درشن پربھ ساجے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ پرماتما نے سشٹہ کے دن چھ درشن بنائی ہیں۔ تت خالصہ تو ویدوں کے ایشری گیان ہونے سے منکر ہونے کو تیار ہیں مگر گورو جی درشنوں کو بھی ایشوری بانی کی پدوی دیتے ہیں۔

ع ۶۳ گونڈ محلا پنج شلوک ۱۶ صفحہ ۸۹۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے (دھو ساگر ہت ہر چرن)

سمرت شاستر وید پوران   پار برہم کا کریں بکھیان

۵۹ بلاول محلا پنج سلوک ۱۰ صفحہ ۸۱۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے
(کہو جت کہو جت میں پران کہو جیون بن تہاں)
ورن آشرم شاستر سنوں درشن کی پیاس - روپ ریکھ نہ پنج تت ٹھاکر اناس
اپہہ سروپ سنت کہو ورلے جوگی سور
کرکرپا جنہہ کو ملے دہن دہن تنہہ سور
ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں کہ میں اس پرماتما کے کہوج میں لگا ہوا ہوں غرض میں کھوج کرتا رہا ہوں اب ورن آشرم کی بابت شاستروں کو سنوں گا کیونکہ مجھکو ہری روپ کے درشن کی پیاس لگی ہوئی ہے - کیونکہ ان آنکھوں سے تو ہری کا روپ دکھائی نہیں دیتا وجہ یہ ہے کہ ہری کا نہ روپ ہے نہ ریکھ نہ پنج تت ہے ہری جو ٹھاکر ہے وہ اناش ہے - یہ ہی سروپ سنتوں نے کہا ہے وہ لے لوگ بھی ایسا کرتے ہیں - ہری اپنی کرپا کر کے جسکو ملے اس کی دہن دہن بھاگ ہیں وہ بہت خوش نصیب ہے -

۶۰ بلاول محلا پہلا سلوک صفحہ ۸۶۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے (نکٹ بسے دیکھے سب کوئی
وید پوکارے بھگت سروت - سن سن مانے دیکھے جوت
ارتھ - جب بھگتی کو وید پوکارتا ہے تسکو (سروت) سرون کرو جو ویدوں کو گورو دوارے سن سنکر مانتے ہیں - سو سرب میں اگمدرد کی پورن (جوتی) سنا کو دیکھتے ہیں ہے

شاستر سمرت نام درڑا منگ گورمکھ شانت اتم کر منگ

وید اور پوران کا دیا گیان کیا کرو۔ یہ برہم کی ویچار ہے اگر کوئی برہم کی ویچار کریگا۔ تو اس کی گتی بہت اونچی ہوگی یعنی مکتی ملجاوے گی۔

ن ۶۷ رام کلی دکھنی اونکار محلا پہلا سلوک صفحہ ۸۵۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے (اونکار برہما اتپت)

اونکار وید نرمئے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ اونکار پرماتما سے وید اتپن ہوئی ہیں۔

ن ۶۸ رام کلی وار محلا ۳ شلوک ۹ صفحہ ۸۷۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے (بابیاں کہانیاں پت ست کریں)

جائے پچھو سمرت شاستر بیاس سکھ نارو بچن سبھ سرشٹ کریں

سچ لائے سچ لگے سدا سچ سمالیں

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ سمرتیاں اور شاستر اور بیاس اور نارد وغیرہ رشیوں کو پوچھ لو کیونکہ وہ سب سرشٹ بچن کرتے ہیں۔ سچے پرماتما نے ان کو سچ میں لگایا ہے اور وہ سدا سچ کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

ن ۶۹ وار رام کلی محلہ ۳ سلوک ۲ صفحہ ۸۷۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے (دستی پاپ ستا گیا ہے)

گور دیکشا گھر دیون جائے | استری پور کہے کٹھے بہاو
بہاویں آدے بہاویں جاؤ | شاستر وید نہ مانے کوئی
آپو آپے پوجا ہوئی | قاضی ہوئیکے بہے تہا میں
پھیرے تسبیح کرے خدائی | بڈھی لیکے حق گنوائے

جیکو پوچھے تاں پڑھ سنائے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ زمانہ کا ایسا تغیر و تبدل ہوگیا ہے کہ سب

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ سمرتیاں اور شاستر اور وید اور پوران سب پاربرہم پرماتما کا دیا کہان کر رہے ہیں۔

۶۴۔ رام کلی محلا پنج شلوک ۱ صفحہ ۱۸۰ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے۔

چار پکاری نہ توں مانے کہنٹ بھی ایکا بات بچھانے

دس اشٹی مل ایکو کہیا تاں بھی یوگی بھید نہ لہیا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ لوگ ایسے مورکھ ہیں۔ کہ چاروں وید جو کچھ کہتے ہیں۔ × × × × × × × × × × × × × × اُن کا کہنا بھی نہیں مانتے چھے شاستری بھی ویدوں کی بتائی ہوئی بات کو ظاہر کرتے ہیں اور ۱۸ پوران بھی مل کر ایک ہی پرماتما کی اپاسنا کو کہتے ہیں۔ اے یوگی توں ایسا مُنکھ ہے کہ تب بھی تمکو بھید نہیں ملا۔

۶۵۔ رام کلی محلہ پنج شلوک ۱۷ صفحہ ۱۲۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے (دیکھتے پڑھتا ٹیکا ست

چیتر وید پوران ہر نامیں نانک تسکی سرنی پامیں

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ چاروں وید ہری کے نام سے بھرپور ہیں۔ گورو صاحب کہتے ہیں۔ کہ ایسے وید کی سرن میں آنا چاہیئے۔

۶۶۔ رام کلی محلا پنج شلوک ۳ صفحہ ۲۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے (اے نید بن تے بیستر بہا گئے)

سنت سبھا مل کر دو یاکہیان شاستر سمرت وید پوران

برہم وسچار رسے کوئی نانک تا بکی پرم گت ہوئی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ سنتوں کی سبھا میں ملکر شاستر سمرتیاں

۴۲ - رام کلی آنند محلہ ۳ تک ۱۸ صفحہ ۹۴۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے (جیوں میلے ۔ بانہ نرمل)

ویداں میں نام اوتم سو سنی ناہیں پھرین جیوں بیتالیاں
کہے نانک جن سچ تجیا کوڑ لاگے تہنیں جنم جوئے ہاریا

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ پرماتما کا اوتم نام جو ویدوں میں ہے اسکو مورکھ نہیں سنتا ۔ مورکھوں کیطرح ادہر ادہر گہومتا ہے ۔ گورو نانک جی کہتے ہیں کہ جس نے سچے وید کو تج دیا ہے اور جھوٹھی گرنتھوں میں لگا ہے اس نے اپنا جنم جوئے میں ہار دیا ہے

۴۳ - رام کلی سدہ گوشٹ محلہ پہلا تک ۲ صفحہ ۹۶۶ جسکا پہلا شبد یہی ہے

(گورمکھ پرچے وید وچاری)

ارتھ - سری گورو جی نے گرنتھ صاحب میں دو قسم کے آدمی کہے ہیں ۔ ایک گورمکھ یعنے نیک (سرشٹ) دوسری منمکھ یعنے کھوٹی آدمی اور گورمکھ کی یہہ نشانی گورو جی نے کہی ہے ۔ کہ جو گورمکھ ہے وہ وید کا پرچار اور وید کی وچار میں لگا رہتا ہے ۔ جو اس کے برخلاف کام کرتا ہے وہ منمکھ ہے ۔ تت خالصہ بہائیوں کو اس گورو بانی کی طرف دہیان غور سے کرنا چاہئے ۔

۴۴ - مارو کی وار محلہ پہلا شلوک ۴ صفحہ ۹۱۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے (میل جہار لیے)

پنڈت سنگ بسے جن مورکھ آگم شاستر سنے
اپنا آپ تو کبہو نہ چھوڑس سو آن پونچھ جیوں لے

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں کہ پنڈت کے سنگ اگر مورکھ بستا رہے وید اور شاستر کو بھی سنتا رہے ۔ پھر بھی وہ اپنی مورکھ پنی کیوجہ سے گیان

وناشرم خراب ہو گئے ہیں استری پاپ کر کے ست کماتی ہے - گورد لوگوں کے گھر جا کر تعلیم دیتا ہے - استری اور پورکھ کا پیار تلخ ہو رہا ہے - پورکھ خواہ گھر آوے خواہ نہ آوے سلہ اور شاستر اور وید جو کہ ماننے کے لوگ ہیں - ان کو کوئی نہیں مانتا - آپو آپ کی پوجا ہو رہی ہے - قاضی بنکر عدالت کی کرسی پر بیٹھتا ہے تسبیح کو پھیرتا ہے اور خدا کا نام بھی لیتا ہے - مگر رشوت لیکر حقدار کا حق گنوا دیتا ہے - جب کوئی پوچھتا ہے کہ ایسا ظلم کیوں کرتے ہو تو شرع کی کتاب پڑھ کر سنا دیتا ہے - کہ شرع میں ایسا ہی لکھا ہے -

علے راگ رام کلی محلہ پہلا شلوک ۳ صفحہ ۲۷۲۸ تک جسکا پہلا شبد یہ ہے ڈرسا ناگسنوں گرسیکا داپچے

واچے پا دنہ وید وسچار آپ ڈوبی کیوں پتراں تارے

سری گورو جی کہتے ہیں - کہ پنڈت تو جھگڑے کی باتیں پڑھتا ہے - وید کی وچار نہیں کرتا - تو آپ ہی ڈوبا ہوا ہے - پتروں کو کیسے تاریگا -

علے راگ رام کلی اشٹ پدی محلہ ۳ شلوک ۱۹ و ۲۰ صفحہ ۷۷۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے (بھگت خزانہ گورمکھ جاتا)

بھگت جنا کی اوتم بانی جگ جگ رہی سمائے
بانی لاگے سوگت پاوے شبدے رہیا سمائی

ارتھ - سری گورو جی کہتے ہیں بھگتوں کی بانی بہت اوتم ہے وہ ہر اک یگ سمائی رہتی ہے - جو لوگ اس بانی کو لگتے ہیں انکی مکتی ہو جاتی ہے - وہ شبد میں سمایا رہتا ہے -

سلہ عورت پرواہ نہیں کرتی -

بحث ۷۷ مارو محلہ ۳ شلوک ۵ اشٹ پدی صفحہ ۱۰۳۵ جس کا پہلا شبد یہ ہے

(جس لون پریم من بسائے)

اگم نگم ست گورو دکھایا ۔ کر کر پا گھر اپنے آیا

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ وید اور شاستر ستگورو نے دکھا دئے ہیں گوراں نے ایسی کرپا کری کہ گھر میں ہی گوراں کا ملاپ ہوگیا ۔

بحث ۷۸ مارو محلہ پنج شلوک ۱ انجلیاں صفحہ ۱۰۱۹ جس کا پہلا شبد یہ ہے

(جس گرہ بہت تے گرہ چنتا)

گرہ راج میں نرک اودر کرودہا ۔ ببہ بدھہ وید پاٹھ سب سودہا

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ گرہست آشرم اور راج میں نرک اور کرودہ ہوتا ہے ۔ ہم نے وید کا پاٹھ اچھی طرح سودہ کر وچارا ہے ان میں دونوں بوستہا میں آرام یعنے سکھ نہیں ملتا ۔

بحث ۷۹ مارو محلا ۳ سلوک ۸ صفحہ ۱۰۳۰ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے ۔

ہوداں پنڈت جو بکی وید پڑھاں مکھ چار ۔ نو کھنڈ مدھے پوجیا اپنے چج ویچار

مت سچا اکھر بہول جائے چونکے پھیے نہ کوئی ۔ جھوٹے چونکے نانکا سچا ایکو سوئی

ارتھ ۔ سری گورو جی کہتے ہیں ۔ کہ ہر ایک جیو کی یہ خواہش ہونی چاہئے ۔ کہ میں پنڈت بن جاؤں اور جوتش کا علم بھی حاصل کروں اور چاروں ویدوں کا گیان بھی حاصل کر دوں کیونکہ جو لوگ ویدوں کے عالم ہوتے ہیں ۔ وہ اپنی عقل اور وچار کے سبب نو کھنڈ پرتھوی میں پوجنے کے یوگ ہوتا ہے ۔ سری گورو جی اس بات کی بہت تاکید کرتے ہیں ۔ کہ مت

حاصل نہیں کر سکتا ویسے کا ویسا ہی مورکھ بنا رہیگا جبتک کہ باضابطہ طور
تعلیم شروع کر کے ودیا حاصل نہ کر لیوے اسلئے شاستروں میں ادھکار
کا لفظ لکھا ہوا ہے۔ جو لوگ شاستر آدی پستک کا ابھیاس گورو دوار
کرتے ہیں وہ ہی وید کے گیان حاصل کرنے کے لائق ہوتے ہیں۔ جو شاستروں
تعلیم سے بالکل بے بہرہ ہیں وہ اگر تمام عمر ویدوں کے پاٹھ کو سنتے رہیں انکو
کچھ گیان نہیں ہو سکتا۔

۷۵ مارو محلہ پنج شلوک اصفحہ ۱۰۲۳ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے (اونکار اتپا

کیا دلس سب راتیں

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ یہ سارا جگت اونکار سے اتپت ہوا ہے
اونکار سے وشراست ہوئے ہیں۔ (بن ترن ترسے بھون پانی۔ چار وید چارے کہ
اور ایسی پرماتما سے بن اور ترن اور تینوں بھون اور پانی اتپت ہوئی ہیں ا
پرماتما سے چاروں وید اور چارے رکہانی، یعنے چار قسم کی پیدائش ہوئی۔
۷۶ مارو اشٹ پدی محلا پہلا شلوک ۵ تک صفحہ ۱۰۳۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

(حکم بنیا رہنا نا ہیں)

بہکیں تتہ نہ لبہ ای تیرتھ نہیں دانی۔ پوچھو وید پڑھنیا مٹھی بن
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ بھیکہ کے دھارن سے تیرتھ یاترا سے دان
کرنے سے پرمیشور نہیں ملتا۔ وید پاٹھیوں سے پوچھ لو جو لوگ پرماتما کے ملنے
کرم کرتے ہیں۔ وہ سب نشپھل جاتے ہیں۔ اور محنت بھی ضائع جاتی ہے۔

نام پر قربان ہو جانا چاہیئے۔

۸۲ بسنت کی وار راما نند سلوک صفحہ ۱۰۹۹ جسکا پہلا شبد یہ ہے (کت جائیے رے گھر لاگو رنگ)
وید پوران سب دیکھے جوئے۔ اوہاں تو جائیے جے ایہاں نہ ہوئے
ارتھ۔ راما نند جی کہتے ہیں۔ کہ جو لوگ تیرتھ یاترا وغیرہ کو جاتے ہیں۔ ان کا یہ کرم نشپھل ہے۔ جب وہ ہری پرماتما سرب بیاپک ہے۔ تو پھر خاص جگہ پر جا کر کیا فائدہ ہے البتہ اگر اس جگہ پرماتما نہ ہووے تو وہاں جانا چاہیئے۔ راما نند جی کہتے ہیں کہ ہم نے وید اور پوران کو غور سے دیکھا ہے۔ وہاں ایسا ہی لکھا ہے۔ کہ برہم سرب بیاپک ہے

۸۳ بسنت کی وار کبیر صاحب سلوک صفحہ ۱۰۹۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے (مولی دھرتی مولیا آکاش)
دو دتیا مولے چارے وید
ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ پہلے سرشٹی کی اتپتی اسطرح سے ہوئی ہے۔ زمین اور آکاش پہلے تھا اس کے بعد چارے وید بنے یعنے پرماتما نے زمین اور آکاش کو پہلے بنایا اسکے بعد پرماتما نے وید رچے۔

۸۴ سارنگ محلا ۵ شلوک ۵ صفحہ ۱۲۰۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے (چپ من رام نام پڑھ سار)
سنت جنا کی سنگ مل لوڑے نا پاویں مکھ دوار
بن ست سنگت سکھ کنے نہ پایا جائیے پچھو وید وچار
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہے مورکھ تو سنتوں کے سنگ جا کر مل جا یعنے جو نیک لوگ ہیں۔ انکی سنگت کیا کر تب تجھکو مکتی کا دروازہ ملجاوے گا۔ کیونکہ ست سنگت کے بغیر کسی نے بھی سکھ نہیں پایا۔ اگر اس بات پر تمکو شک ہے تو وید کو

سچا جو پرماتما ہے۔ وہ نہ بھول جاوے یا سچا اکہر جو وید ہے۔ وہ مت بھول جاوے
جو لوگ چونکا لگا کر کھانا کہاتے ہیں۔ گورو صاحب کہتے ہیں کہ چونکا کوئی سچا جاتا
یعنے ناپاک نہیں ہوتا۔ یہ چونکے سب جھوٹھے ہیں۔ یعنی پاکھنڈ بنایا ہوا ہے۔ یعنی چونکا
لگا کر رسوئی (کہانا) بنانا اور کہانا کچھ اچھا دہرم نہیں ہے۔ بالکل پاکھنڈ ہے۔ ایک پرماتما
ہی سچا ہے۔ جو آدمی اس پرماتما سے لو لگائے رکہتا ہے۔ وہ سچا ہے ورنہ چونکا لگا کر
رسوئی بنا کر کہانا کہانے سے سچا نہیں ہو سکتا یہہ ایک پاکھنڈ بنایا ہوا ہے۔

نمبر ۸۰۔ رو کی وار محلا ۳ شلوک ۸ پوڑی صفحہ ۱۰۰۳ جسکا پہلا شبد یہہ ہے (لوگی ہو دان کیب ہوان)

ہرجی اہنکار نہ بہاوا ہی وید کوک سناوے
اہنکار موے سے بگتے گئے مرجنمی پرآوے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری جو پرماتما ہے۔ وہ اہنکاری آدمی کو نہیں بہاتا وید
ایسا کہتے ہیں۔ اہنکاری لوگ جو مرتے ہیں۔ وہ بگتے جاتے ہیں۔ انکی مکتی نہیں ہوتی

نمبر ۸۱۔ ماہد کی وار محلا ۳ سلوک ۹ پوڑی صفحہ ۱۰۰۳ جسکا پہلا شبد یہہ ہے (دونیں طرفان لیا اوس)

سمرت شاستر سودہ دیکھو اوتم ہر داسا
نانک نام نہا کوئی نہر نہیں نامے بل جاسال

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ہری پرماتما کا بہگت سب سے اوتم ہے سمرتیاں اور
شاستروں میں دیکھ لو ایسا لکھا ہے جو لوگ چونکا لگا کر اپنی ہاتہہ سے رسوئی بنا کر کہاتے
ہیں۔ وہ اپنے دل میں ابھمان رکھتے ہیں۔ کہ ہم اوتم ہیں۔ مگر وہ اوتم نہیں ہیں۔ ہری
کے نام کے بغیر اور کوئی کرم ٹھیک نہیں ہے۔ اس لئے گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری کے

ڈ۸ وار سارنگ محلا پہلا شلوک ۱ صفحہ ۱۲۴۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے، (اکہین پرنی جے بہر (ان)

پوچہان گیانی پنڈتان پوچہان وید بیچار

ہون اکہین منہی اکہ بیچ اندہیان اندہو بچار

[illegible] شری گورو جی کہتے ہیں کہ اگر آدمی آنکہین کہولکر دیکہے تو آنکہ والی چیزین

ب دکہائی دیتے ہیں۔ اسیطرح اگر گیان کے نیتر کہولکر انسان پرماتما کی بہگتی کیطرف

ہے تو وہ گیانی لوگون اور پنڈتون اور وید کی ویچار والون سے دریافت کرلیتا

ہ اور انکی بتائی ہوئی راستہ پر چلتا ہے۔ اور جو دوسرے لوگ ہیں۔ انکی مت

ہ عقل کچی ہے وہ لوگ تو اندہے ہیں اور انکا جو دیچار ہوگا وہ بہی اندہہ ہوگا

ہ انکا بتایا ہوا راستہ اندہیرے کیطرف لے جاوے گا۔

ڈ۸ سارنگ کی وار محلا پہلا سلوک ۳ جس کا پہلا شبد بہی یہی ہے

(وید پکارے پن پاپ سرگ نرک کا بیو جو بیجے سو اگوے کہاندا جانے جیو)

[illegible] بہو پار ہی گیان ترا سو کرمی پلے ہوے نانک راسین باہرلا نہ چلے کو [illegible]

[illegible] شری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید میں لکہا ہوا ہے کہ پن اور پاپ کرم ہرگز [illegible]

[illegible] نرگ کا بیج ہیں۔ اور قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ جو بو یا جاوے گا۔ وہ پیدا ہوگا۔ [illegible]

جیو کو بویا ہوا پہل کہانا پڑے گا۔ اسلئے وید کا ابہیاس کرنے والا اور گیانی وہ

ی ہوتا ہے جسکے کرم اوتم ہوتے ہیں۔ یعنے جسکے کرم اوتم ہون گے۔ وہ شخص وید [illegible]

ماننے اور وید کا گیان حاصل کرنیوالا ہوگا۔ جسطرح تیراکی سیکہے بغیر کوئی آدمی پار

[illegible] جا سکتا۔ اسیطرح نیک کرمون کے بغیر ویدون کی تعلیم اور گیان کی پراپتی کرا [illegible]

دیچار کر دیکھ لو۔

۸۵ ۔ سارنگ محلا پنج شلوک ۱۷ صفحہ ۱۲۰۱ جس کا پہلا شبد یہ ہے ہر کے نام کی گت ٹھانڈی ... وید پوران سمرت سادہو جن کہوجت کہوجت کاڈی ارتھ۔ سری گورو جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ ہری کا نام جو ہے اُس کے جاپ کرنے کی جوگت ہے وہ بہت سیتل ہے جو شخص ہری کے نام کو جپتا ہے۔ وہ شانت چت ہو جاتا ہے یہ گت سادہو لوگوں نے وید اور پوران اور سمرتیاں پڑھ پڑھ کر نکالی ہے۔

۸۶ ۔ سارنگ محلا پہلا پنج شلوک ۱۲۰ صفحہ ۱۲۲۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے ہر کے نام کے جن کانکھی

وید پوران سمرت سادہو جن ایہہ بانی رسنا بہا کھی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جو سادہو جن ہوئی ہیں۔ یعنے جو رشی منی ہوئی ہیں انہوں نے وید اور پوران اور سمرتیوں کو پڑھا ہے انکی پڑھنے سے ان کی یہہ پدوی ہوئی ہے۔

۸۷ ۔ وار سارنگ محلہ ۵ شلوک صفحہ ۱۲۴۱ جسکا پہلا شبد یہ ہے دگر نارائن سبہا نال (

سبنی سورتی لوگ سبہ سبے وید پوران

حکم چلائے اپنی کرمیں نہے کلام

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ تمام سرتی اور لوگ اور وید اور پوران وغیرہ سب پرماتما نے اپنے حکم سے چلائے ہیں۔ جس کے نیک کرم ہوتے ہیں وہ اس کلام میں لگتا ہے یہاں جن کے کرم اچھی ہوتے ہیں۔ وہ وید شاستر کو پڑھتا ہے اور اُن کے مطابق عمل کرتا ہے۔

سکتے۔ صرف شریر کی تبدیلی کرم انسار ہوتی ہے۔ جب ایسا گیان ہو جائے گا۔ تو ان کرموں کی کرنیکی خواہش ہو جاوے گی جن کے کرنے سے مکتی حاصل ہو جاوے۔

۹۳ ملار محلہ ۳ شلوک ۲ صفحہ ۱۱۶۰ جسکا پہلا شبد یہ ہے درسنا نام سب کوئی کہے)

ترے گن بانی وید ویچار بکھیا میل بکھیا بیوپار

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ میلے کرم ایک قسم کی (بکھیہ) یعنے زہر ہے جو جیو کا بہت نقصان کرتی ہے اور بیوپار وغیرہ بھی جیو کے اصلی منزل مقصود تک نہیں پہونچے دیتے اسلئے یہ بھی ایک قسم کی زہر ہے۔ وید میں جو تین گن والی بانی ہے اسکا ویچار کرنا چاہئے۔ یعنی وید ویچار سے انسان کی مکتی ہو جاتی ہے۔ اور جو کام ہیں۔ وہ مکتی کے مارگ کیطرف نہیں لے جاتے۔

۹۴ ملار محلہ ۳ شلوک ۲ صفحہ ۱۲۷۳ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے۔

وید بانی جگت برتدا ترے گن کرے ویچار

بن نامے جسم ڈنڈ سہے مر جنمی بار و بار

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ وید بانی اس جگت میں برت رہے ہے وہ بانی تین گنوں کا ویچار کرتی ہے۔ یعنے رجوگن تموگن۔ ستوگن۔ جو جیو وید کا ابھیاس نہیں کرتا وہ نہیں جانتا کہ تین گنوں سے کونسا گن اچھا ہے۔ اسلئے وہ رجوگن یا تموگن میں لگ جاتا ہے اور جسم کا ڈنڈ سہارتا ہے اور بار مبار جنمتا مرتا ہے اگر گورو دواری ہو وید ابھیاس کرے تو ستوگن میں اس کی پروِرتی لگ جاوے اور مکت کا بھاگی بن جاوے۔

نہیں ہوگی۔

نمبر ۹۰ وار سارنگ محلا پہلا شلوک ۵ اصفحہ ۱۲۴۸ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے۔

کتھا کہانی ویدی آنی پاپ پُن ویچار

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ جو ویدوں میں کتھا اور کہانیاں آئی ہیں ان میں پاپ اور پن کا وچار کیا ہوا ہے۔

نمبر ۹۱ وار مارو محلا پنج ڈکہنے شلوک ۱ پوڑی صفحہ ۱۱۰۰ جس کا پہلا شبد یہ ہے

ہر آگیا ہوئی وید پاپ پن ویچاریا

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ ہر جو پرماتما ہے۔ تسکی آگیا سے وید میں پاپ اور پن کا وچار کیا ہوا ہے۔

نمبر ۹۲ ملار محلا ۳ شلوک اصفحہ ۱۲۷۶ جسکا پہلا شبد یہ ہے (زنرانکار اکار ہے)

وید پڑھے پڑھ بادکھانے برہما بشن مہیا

ایہہ تر گن مایا جن جگت بھولایا جنم مرن کا سہا

ارتھ۔ سری گوروجی کہتے ہیں۔ کہ برہما اور بشن اور مہیش ویدوں کو پڑھکر بحث کرکے ہر ایک چیز کے مفصل حالات بیان کرتے ہیں۔ کیونکہ جس چیز کی بابت بحث نہ کی جاوے۔ اس میں انسان دھوکہ کہا جاتا ہے۔ ویدوں میں جو کچھ بھی ورتن کیا ہے۔ وہ بحث کرکے دکھایا گیا ہے۔ اس تین گن والی مایا نے جگت کو بھولا دیا ہے جو کہ جنم مرن کے فکر میں غرق رہتے ہیں۔ اگر وہ لوگ بھی ویدوں کا ابھیاس کریں تو ان کو بھی معلوم ہو جاوے کہ یہہ جیو ناد ہی ہے۔ مرتیو اسکا کچھ بھی بگاڑ نہیں

ع۹۹ کانہڑا محلا ۴ شلوک ۵ صفحہ اشٹ پدی ۵ ۱۲۰۵ جسکا پہلا شبد یہ ہے (من ستگور سرن دھیا وگو)

گور مکھ نا و وید ہے گور مکھ گور پرچے نام دھیاوے گو

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ گور مکھ لوگ نا د اور وید میں ابھیاس رکھتے ہیں۔ اور گورو کو نام سمرن کرتے ہیں۔ گورو پرماتما کو بھی کہتے ہیں۔

ع۱۰۰ کلیان محلا ۵ سلوک ۲ صفحہ ۱۲۱۴ جسکا پہلا شبد بھی یہی ہے۔

گن ناد دھن آنند وید کہنت سنت منی جناں مل سنت منڈلی

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ وید کے آنند کی دھن اور وید کے ناد کا گن۔ رشی منی سنتوں کی منڈلی میں مل کر کہتے ہیں اور سنتے ہیں۔ اسوقت ایک بڑا ہی آنند ہوتا ہے پرماتما کرے کہ پھر بھی ایسا زمانہ آجاوے کہ وید کو سنکر لوگ آنند حاصل کیا کریں۔

ع۱۰۱ پربہاتی کبیر صاحب شلوک ۲ صفحہ ۹ ۱۳۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے (اول اللہ نور اوپایا قدرت کے سب بندے

وید کتیب کہو مت جھوٹھا جھوٹھا جو نہ وچارے
جو سب میں ایک خدا کہت ہو تو کیوں مرغی مارے

ارتھ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ وید اور کتب کو تم جھوٹھا مت کہو جھوٹھا وہ جو کہ وید کی وچار نہیں کرتا تم لوگ کہتے ہو کہ خدا ہر ایک جیو میں بیاپک ہے۔ پھر تم مرغی کو کیوں مارتے ہو۔

ع۱۰۲ پربہاتی محلا پہلا شلوک ۶ صفحہ ۲۰ ۱۲ جس کا پہلا شبد بھی یہی ہے

گور پرسادی ودیا وچارے پڑھ پڑھ پاوے مان

۹۵ ملار محلہ پنج سلوک ۸ صفحہ ۱۲۶۷ جسکا پہلا شبد یہ ہے (گورمکھ دیسے برہم بیچار)

گورمکھ نادو ید و یچار بن گور پورے گھور اندہار

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ جو لوگ گورمکھ ہیں وہ وید بانی کی دیچار میں لگے رہتے ہیں۔ جو وید کا ابھیاس نہیں کرتے وہ منمکھ ہیں۔

۹۶ وار ملار محلہ پہلا سلوک ۲ پوڑی صفحہ ۱۲۷۶ جسکا پہلا شبد یہ ہے (وید بلایا وید گی)۔

برہماں بشن مہیس دیو اپایا برہمے دتے وید پوجب لایا

ارتھ۔ سری گورو نانک جی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما نے سرسٹی کے شروع میں برہمان بشن مہیش دیوتوں کو پیدا کیا اور برہماں کو وید دیکر اپنی پوجا میں لگا لیا۔

۹۷ کانہڑا محلہ ۵ شلوک ۱۲ صفحہ ۱۱۹۶ جسکا پہلا شبد یہ ہے (کہن کہادن کو سکے کہتے)

ایسے جن ورلو ہے سیوک تت یوگ کے بیتے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ دنیا میں دیکھنے کو تو بہت بھگت بنے پھرتے ہیں جسکو پوچھو وہ یہی کہتا ہے۔ کہ میں ہری کا بھگت ہوں ایسے لوگ بہت کم سیوا کرنیوالے ہیں جو یوگ کے تت کو جانتے ہوں۔

۹۸ کانہڑا محلا پنج سلوک ۳۲ صفحہ ۱۲۰۰ جسکا پہلا شبد یہی ہے (تانتے جاپ منان ہرجاب)

جو سنت وید کہت پنتھ گاکہر و موہ مگن آہنگ تاپ

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جو سنت اور وید پرلوک کے راستہ کو کٹھن کہتے ہیں تس کے پار جانے کو ہری جاپ ہی ہے۔ تانتے من ہری کا جاپ کر اور تو اہنکار تاپ کر موہ میں مگن ہو رہا ہے۔

آپے وید پوران سب شاستر آپ کتھے آپ بھیجے

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما جو سرب بیاپک ہے۔ وہ آپ ہی وید پوران اور شاستر کو بناتا ہے اور آپ ہی اس دنیا میں بھیجتا ہے۔

ع۱۱۳ گوڑی باون اکھری محلا ۴ شلوک ۴ صفحہ ۲۳۱ جس کا پہلا شبد یہ ہے

کتنگا گیان نہیں مکھ باتوں انک جگت شاستر کرسیاتوں

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ بہت باتوں کے کرنے سے گیانی نہیں ہو جاتا۔ بلکہ کئی پرکار شاستر کی وچار کرے تو گیان حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے گیانی وہ ہی ہو سکتا ہے جو شاستروں کو گورو دواری پڑھ لیوے۔

ع۱۱۴ وار آسا محلا پہلا شلوک ۲ صفحہ ۴۶۴ جسکا پہلا شبد یہ ہے (قدرت سے دیکھئے قدرت سے سنئے)

قدرت وید پوران کیتیاں قدرت سرب وچار

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ اس پرماتما کی قدرت سے دیکھتے ہیں اور اسکی قدرت سے سنتے ہیں۔ اور اس پرماتما کی قدرت سے وید اور پوران ہوئے ہیں اور اسکی قدرت سے وچار ہوتا ہے۔

ع۱۱۵ وار رام کلی نام دیو جی صفحہ ۹۵۸ جس کا پہلا شبد یہ ہے۔

وید پوران شاستر آننتا گیت کبت نہ گاون گے

ارتھ۔ سری نام دیو جی کہتے ہیں۔ کہ وید اور پوران شاستر پڑھنے کیواسطے بہت ہیں انکو پڑھنا چاہئے۔ اور جو گیت اور کبت ہیں۔ ہم تو ان کو گائن نہیں کرینگے۔

(دم) سو اس ماتر بھی (کراری) نشچہ وید پر کری جاوے۔ تب خدائے یعنے واہگورو حاضر حضور ہے۔ پراپت ہو جاوے گا۔ یہ ارتھ ٹیکا والا گرنتھ صاحب جو ریاست فریدکوٹ میں راجہ صاحب نے لئے سکھوں کی سہاکر کے ٹیکا کرایا ہے اس میں لکھا ہے میری طرف سے اس میں کچھ نہیں لکھا ہوا جو چاہے اس میں دیکھ سکتا ہے صفحہ ۳۱ ٹیکا والا گرنتھ میں لکھا ہے۔

ع۱۱۰ وار رام کلی کبیر صاحب شلوک ۳ صفحہ ۱۳۷۹ جسکا پہلا شبد یہ ہے۔

جنہہ مکھ وید گائیتری نکسے سو کیوں برمن بسر کرے

ارتھ۔ جس پرماتما کے مکھ سے وید اور گائیتری نکسے ہیں اس پرمیشور کو ہے برہمن کیوں بسارتا ہے۔ یا جس تمہارے مکھ سے وید اور گائیتری نکستے ہیں۔ تم اس پرماتما کو کیسے بسار دیتے ہیں۔ ارتھات بھلا دیتے ہیں۔

ع۱۱۱ رام کلی محلا پہلا اشٹ پدی ع۱ صفحہ ۹۰۳ جسکا پہلا شبد یہ ہے دسوئی چند چڑھے سے تار

کل کل والی شرع نبیڑی قاضی کرشنا ہوا
بانی برہماں وید اتھرون کرنی کیرت بہیا

ارتھ۔ کل جگ میں کلپنا والی شرع نبیڑی ہے یہاں سے یعنے دلی خواہش سے رشوت لیکر بے انصافی کرتے ہیں۔ اسلئے قاضی یعنی عدالتی سیاہ رنگ کے ہیں وید اتھرون جو برہماں سے لیکر آج تک موجود ہے۔ اس میں سے پرمیشور کی کیرتی روپی جو کرنی ہے۔ تس کو سنت جنوں نے پایا ہے۔

ع۱۱۲ بہاگڑ کی وار محلا ۴ سلوک ۷ صفحہ ۵۰۸ پوڑی ۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے

نہیں پایا جاتا لیکن رشی منی ہر روز وید دوارا پرماتما کی سیوا کرتے رہتے ہیں۔
ع ۱۲۶ آخری سنسکرت کے شلوک ۵۶ محلا پنج صفحہ ۱۲۴۸ جسکا پہلا شبد یہ ہے
(نہ سنکھہ نہ چکر نہ گدا)

نیت نیت کتھنت ویدا اوچ موچ اوپا گوبندا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ویدوں میں پرماتما کو نیت نیت کیا ہے۔ وہ پرماتما سب سے اونچا ہے اسکا پار آور نہیں ہے۔
ع ۱۲۷ آخری سنسکرتی شلوک محلا پنج شلوک ۱۰ صفحہ ۱۲۴۴

کہنت ویدا گنت گنیا سنت بالا بہہ بدھ پرکارا

درنت سبد پا ہر ہر کر پالا

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ وید جو کہتا ہے۔ گنی لوگ اس کی گننا کرتے ہیں اور برہمچاری سنتے ہیں۔ بہت بدھی اور بہت پرکار سے یعنے ویاکرن آدی اور اشٹا ادھیائی وغیرہ شاستر پڑھکر پیچھے ویدوں کی تعلیم شروع کرتے ہیں پر وہ برہمچاری ہر ہری جو کرپالو ہے اس شبد کو درڑتے ہیں وید کے پڑھنے اور سننے سے ہری پرماتما کا نام درڑھ ہو جاتا ہے ٭

تمام شد

یہ کتاب لاہور کے سب کتب فروشوں سے مل سکتی ہے ٭

مطابق سربب لوک یعنی تمام دنیا میں انکی مطابق کرم چلائے ہیں ابتدائے زمانہ میں سب
ویدک کرم کرتے تھے۔

ع۱۲۳ دسم پادشاہ دس گرنتھی۔

پرم وید پوران جانکو نیت بہاکت نیت
سمرت سمرتی پوران شاستر نہ آدای وہ چیت

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ (پرم) یعنے سب سے بڑا جو وید ہے اور پوران
جس پرماتما کو نیت کہتے ہیں اور بہت ساری سمرتیاں اور پوران شاستر جو اس
پرماتما کو نیت کہتے ہیں۔ وہ تمہارے ہردے میں نہیں آتا۔ تم کو چاہئے کہ اس کو
اپنے ہردے میں چنتن کرتے رہو۔

ع۱۲۴ دس گرنتھی چوپائی ع۱۳

تم سب ہی تے رہت نرالم ٭ جانت وید بھید اور عالم

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہے پرماتما آپ سب ہی سے الگ ہیں اس
بات کا بھید وید جانتے ہیں۔ یا ویدوں کے عالم پنڈت لوگ جانتے ہیں۔ گورو
گوبند سنگھ صاحب بھی ویدوں کو نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھتے رہے ہیں۔

ع۱۲۵ بلاول اشٹ پدی محلا پنج شلوک ۴ صفحہ ۱۰، جس کا پہلا شبد یہ ہے
(آپان ذات نرکھی میری)

ہرنگم سہیو نہ بہیو نت کریں منی جن سیو

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ ہری جو پرماتما ہے اسکا انت تو ویدوں میں بھی

یعنے ماننیک وید ہی ہے۔

ع۱۱۹ گاتھا محلہ پنج شلوک ۱۹ صفحہ ۱۲۵۰ جس کا پہلا شبد یہہ ہے
وید پوران شاستر ویچار رنگ   ایک اونکار نام اُردہار نگ
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ ہم تو وید اور پوران اور شاستروں کا ویچار کرینگے اونکار کا نام اپنے ہردے میں جپن کریں گے۔ ارتھات گورو جی کہتے ہیں کہ ہمنے وید پوران شاستر کو ویچارا ہے ان کے مطابق اونکار کو ہردے میں جپن کرتے ہیں۔

ع۱۲۰ جپ صاحب۔ گاویں پنڈت پڑہن رکہیشر یگ یگ ویداں نالے
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پنڈت لوگ ہمیشہ پرماتما کا گاین کرتے رہتے ہیں۔ اور رشی لوگ بہی اسیکا نام سمرن کرتے ہیں۔ ہر ایک یگ میں ویدوں کے ساتھ اونکار کا نام سمرن کرتے ہیں۔

ع۱۲۱ وچتر ناٹک دسم بادشاہ سری گورو گوبند سنگہ صاحب صفحہ ۳۰۲ دس گرنتھی۔
جنہیں ویدپڑہیو سو ویدی کہا ئیو   تنہیں دہرم کے کرم نیکی چلائیو
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ جن رشیوں نے وید پڑھے وہ ہی بیدی ہوئے اور ان بیدیوں نے دہرم کے کرم بہت اچھے چلائے ہیں۔

ع۱۲۲ وچتر ناٹک صفحہ ۳۱۹ دس گرنتھی۔
برہماں چار سے وید بنائے   سرب لوک تہہ کرم چلائے
ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں کہ برہماں نے چاروں وید بنائی ہیں۔ اور ان کے

۱۱۶ رام کلی وار نام دیو جی صفحہ ۹۶ جس کا پہلا سبد یہ ہے۔

چند نہ ہوتا سور نہ ہوتا پانی پون ملایا
وید نہ ہوتا شاستر نہ ہوتا کرم کہاں تے آیا

ارتھ۔ سری نام دیو جی کہتے ہیں۔ کہ اگر چاند اور سورج نہ ہوتا اور پانی پون کا ملاپ نہ ہوتا تو یہہ سرشٹی کس طرح پیدا ہو جاتی اسیطرح اگر وید شاستر نہ ہوتا تو کرم کہاں سے ہوتا۔ یعنی ویدوں میں بتلائے ہوئے کرم جو لوگ کرتے ہیں۔ وہ مکتی کے بھاگی بنتے ہیں۔ اگر وید شاستر نہ ہوتا تو لوگ من مانے کرم کرتے چلے جاتے ایسے لوگ مکتی کے بھاگی کبھی بھی نہیں ہوتے

۱۱۷ وار ملار محلا شلوک ۲ صفحہ ۷۷ ۱۱ پوڑی جسکا پہلا شبد یہ ہے (دونوں طرفاں آ

وید بانی برتا سے اندر باد گھتیات

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ پرماتما نے سرشٹی کے شروع میں وید کی بانی بتایا۔ یا رشیوں کو بطور الہام کے دیا۔ اور اس وید باد یعنے بحث کی ہوئی۔ عام لوگ باد کو شاید برا خیال کرتے ہوں گے۔ مگر شاستر کارون نے لکھا ہے باد بحث کو کہتے ہیں۔ اور بحث ایک عمدہ چیز ہے جس سے ہر ایک چیز صلی سروپ معلوم ہو جاتا ہے۔ ایک قسم کا باد جسکو بتنڈا باد کہتے ہیں۔ ا

برا ہے

۱۱۸ جپ صاحب ۔ ۱۹ اسنکہ گرنتھ مکہہ وید پاٹھ

ارتھ۔ سری گورو جی کہتے ہیں۔ کہ گرنتھ تو بہت ہیں۔ مگر سب سے مکہہ گرنتھ